

۳۲

# سیرت منظوم

نایب‌الشیخانو

سیرت منظوم

(بصورتِ قطعات)

راجا رشید محمود

## ۹۲ کا تحفہ

جملہ حقوق بحق اختر محمود محفوظ ہیں

کتاب سیرت منظوم (بصورت قطعیات)

شاعر راجا رشید محمود۔ ایم اے، فاضل درس نظامی

مصحف سینہ رامہ مضمون۔ پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ۔ لاہور

نسرین اختر

نگران طباعت اظہر محمود ایڈیٹر ہفت روزہ "شاہار عام" لاہور۔

شیخ راہنامہ نعت لاہور

خطاط محمد یوسف گلینہ

کیوزنگ آزاد کیوزنگ سنٹر لاہور (ہیلو ۵۶۳۳۸۳)

۱۹۹۲ء

اشاعت اول

طابع حامی محمد نعیم کھوکھر۔ جیم پرنٹرز لاہور

قیمت پچاس روپے

مکتبہ ایوان نعت (رجسٹرڈ)

اظہر منزل۔ نیو شالامار کالونی۔ ملتان روڈ۔ لاہور۔ کوڈ ۵۴۵۰۰

فون۔ ۳۶۳۶۸۳

## منظر

مرکز اللہ

مختصات و ولادت

چشم ولادت کا اجر

حضرت علیہ سعید

درہ تیم

چچا کی سرپرستی

سفر شام

جربہ قمار

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیش

حضرت خدیجہ کا شخص

جبر آسود کی تحصیل

پہلے استی پہلے نعت گو

اعلان نبوت

پیام توحید کا اثر، منشی ذہنوں پر

راہی اس سے جنگ

جہش کو دو جہشیں

حضرت ابو طالب کا کردار

حضرت عمر کے قول اسلام کی دعا

عام انحرول

پہلے مثنیٰ مسلمان

پہلی بیعت عقبہ

اجرت کی اجازت

اجرت کا سفر

حضرت ابو ایوب انصاری کا گھر

مواظبت مدینہ

میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

توحید کی آزادی

رضاعی ماہیں

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پرورش

حضرت آمنہ کا انتقال

منہ بولی ماہیں

نبی کی پہچان

طلب النقول

حضرت خدیجہ سے نکاح

سرکار کے خصوصی اصحاب

پہلی وحی

اولین مسلمان

صدائت کی گواہی

دار ارقم

مسلمانوں پر جو دستور

احمدی تمنا

حضرت حمزہ کا قبول اسلام

شعب الی طالب

طائف کا سفر

معراج سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دوسری بیعت عقبہ

اجرت مدینہ

یثرب مدینہ بن کما

مہاجر نبوی کی تعمیر

یثرب مدینہ سے معاہدہ



## تقدیم

اردو زبان کی ابتدا ہی حضور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعت سے ہوئی اور قدیم لغتہ منظومات میں بھی حضور فخر موجودات علیہ السلام والصلوة کی سیرت وسوانح کا پہلو نمایاں نظر آتا ہے۔ آقا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات طیبہ کے بعض پہلوؤں کو واقعاتی انداز میں پیش کرنے کے میلان نے نور ثنائے 'میلاد ثنائے' معراج ثنائے اور وفات ثنائے لکھوائے۔ ہوں ہوں زبان ترقی کرتی گئی 'اس میں حضور رسول انام علیہ الصلوۃ والسلام کی منظوم سیرت لکھنے کے ذوق کو بھی انگیکٹ ہوئی۔

اردو شاعری کی ابتدا میں بھی عام طور پر مثنویاں ہی لکھی گئیں جو عموماً مجلسی ضرورتوں کے تحت تصنیف ہوئیں اور سیرت رسول مجید صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نظم کرنے کی کوششوں کو بھی شاعری کا یہی قالب مناسب معلوم ہوا چنانچہ منظوم سیرۃ النبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے لئے آغاز ہی سے 'اسی ہیئت کو استعمال کیا گیا۔

اب تک معلوم منظوم کوششوں میں قدرتی کی "قصص الانبیاء" پہلی مثنوی ہے جس میں حضرت آدم علیہ السلام سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک تمام مشہور انبیاء کرام کے حالات نظم کئے گئے ہیں۔ اس کا سن تصنیف ۱۹۹۵ء ہے۔ نصیر الدین ہاشمی نے کتب خانہ آصفیہ 'حیدر آباد دکن' کا مملوک نسخہ دیکھا ہے جو ناقص الآخر ہے اور اس میں ہجرت حبشہ تک کے واقعات ملتے ہیں۔ یہاں تک اس مثنوی میں دس ہزار کے قریب اشعار ہیں اور کچھ نہیں کما جا سکتا کہ اس میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پورے حالات قلم بند کئے گئے ہیں یا نہیں 'اور باقی کے حالات کتنے اشعار پر مشتمل ہیں۔ (دکن میں اردو۔ ص ۲۰۳)

شاعر محبوب عالم جبین کی مثنوی "وردنامہ" کا مخطوطہ رام پور میں ہے۔ اس کا سال تصنیف ۱۳۸۰ھ (۱۹۶۰ء) ہے۔ "اردو شدہ پارے" جلد اول (ص ۳۵۶) اور "غنیاب میں اردو" (ص ۱۹۱) میں اس کا ذکر ملتا ہے۔ مثنوی فارسی بحر میں ہے اور اس کا موضوع "نبی

غزوہ ہند	غزوہ ہند
تحویل قبلہ	غزوہ ہند
غزوہ بدر	غزوہ بدر
غزوہ بنو نضیر	غزوہ بنو نضیر
غزوہ ذی امر	غزوہ ذی امر
غزوہ بخران	غزوہ بخران
غزوہ اُحد	غزوہ اُحد
حالات پر قابو	حالات پر قابو
سیرۃ عبد اللہ بن ابی	سیرۃ عبد اللہ بن ابی
غزوہ بنی نضیر	غزوہ بنی نضیر
غزوہ ذات الرقاع	غزوہ ذات الرقاع
غزوہ بنو مصلح	غزوہ بنو مصلح
ایک سنت	ایک سنت
غزوہ بنو قریظہ سے واپسی	غزوہ بنو قریظہ سے واپسی
صلح حدیبیہ	صلح حدیبیہ
بادشاہوں کو دعوت اسلام	بادشاہوں کو دعوت اسلام
غزوہ ثانیہ یا غزوہ ذی قرد	غزوہ ثانیہ یا غزوہ ذی قرد
عمرۃ القننا	عمرۃ القننا
مؤدے کے سپہ سالار	مؤدے کے سپہ سالار
غزوہ خندق	غزوہ خندق
غزوہ طائف	غزوہ طائف
دُور	دُور
رجب الوداع	رجب الوداع
حضرت عائشہ کے ہاں قیام	حضرت عائشہ کے ہاں قیام
وصال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	وصال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مضمون الاحوال الولادت وفات محمد صاحب " بتایا گیا ہے۔ ڈاکٹر میان چند نے بطور نمونہ پانچ شعر ایسے بھی دیئے ہیں جو جنگبُ اُحد کے بیان پر مشتمل ہیں۔ (اردو مثنوی شامی ہند میں جلد اول - ص ۱۷۱)۔ اس سے گمان ہوتا ہے کہ اس میں صرف ولادت وفات آنحضور (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا بیان نہیں ہو گا۔ ممکن ہے ولادت سے وفات تک پوری سیرت بیان کی گئی ہو۔ پروفیسر سید یونس شاہ نے اس کا یہ مطلب نکالا ہے کہ "دردنامہ" میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات طیبہ کے بعض پہلوؤں کو نظم کیا گیا ہے (تذکرہ نعت گو بیان اردو - جلد اول - ص ۱۹۳)۔

میر فیاض دلی ویلوری کی "روفتہ الانوار" کا موضوع سیرت سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ اس کا سن تصنیف ۱۵۵۹ھ ہے۔ یہ تصنیف ۲۳۳۰ اشعار پر مشتمل ہے۔ نصیر الدین ہاشمی کی "دھنکی کے چند حقیقی مضامین" (ص ۲۸) کے حوالے سے ڈاکٹر ریاض مجید نے اپنے مقالے میں اس کا ذکر کیا ہے (اردو میں نعت گوئی - ص ۲۴۱)۔

نوازش علی شیدا کی "۱۳ گیارہ اجڑی" ۱۸۹۶ھ کی تصنیف ہے۔ مثنوی چار جلدوں میں ہے اور ۱۹ ہزار کے قریب اشعار پر مشتمل ہے۔ یہ مثنوی مخطوطے کی صورت میں حیدر آباد دکن کے دو تین ذخیرہ ہائے کتب میں محفوظ ہے۔ اس میں شرح و بسط سے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے حالات نظم کئے گئے ہیں (رفیع الدین اشفاق "ڈاکٹر - اردو میں نعتیہ شاعری - ص ۱۸۹) پروفیسر سید یونس شاہ نے افسر امروہوی کے حوالے سے اس مثنوی کے چاروں حصوں کی تفصیل یوں بیان کی ہے کہ حصہ اول میں نور محمدی سے لے کر چالیس سال کی عمر تک کے حالات دوسرے حصے میں اعلانِ نبوت سے ہجرت تک کے حالات تیسرے حصے میں ہجرت سے وفات تک کے حالات و کوائف درج ہیں اور چوتھی جلد میں معجزات و خیرہ کایان ہے (تذکرہ نعت گو بیان اردو جلد اول - ص ۲۵۱) البتہ غلطی سے انہوں نے یہ تفصیل نوازش علی شیدا کی دوسری مثنوی "روفتہ الانوار" کے ضمن میں درج کر دی ہے جس میں دراصل واقعاتِ کربلا نظم کئے گئے ہیں۔

مولانا محمد باقر آگاہ کی مثنوی "ہشت بہشت معنوی" کا ذکر کئی کتابوں میں ملتا ہے۔ ڈاکٹر رفیع الدین اشفاق نے لکھا ہے کہ یہ کتاب مطبع حیدری بمبئی میں ایک عرصہ پہلے طبع ہوئی

تھی۔ ان کے پیش نظر کتب خانہ آصفیہ کا مخطوطہ ہے (اردو میں نعتیہ شاعری - ص ۱۹۷) یہ آٹھ رسالوں میں دیکھ "من ہرن" "من موبن" "جگ موبن" "آرام دل" "راحت جاں" "من درین" اور "من چون" پر مشتمل ہے۔ نصیر الدین ہاشمی نے لکھا ہے کہ ان رسالوں کی تصنیف ۱۸۸۳ء سے ۱۹۰۶ء تک ہوئی (دھنکی کے چند حقیقی مضامین - ص ۳۴۳)۔

عام طور پر اس مثنوی کا نام "ہشت بہشت" لکھا جاتا ہے لیکن میرے پاس جو نسخہ ہے اس پر نام لکھا ہے "مجموعہ ہشت بہشت معنوی"۔ سرور قی پر یہ بھی تحریر ہے کہ یہ مجموعہ رسائل ۱۳۳۴ھ میں مطبع کشت راج میں چھپا۔ پھر مطبع عزیز یہ میں ربیع الاول ۱۴۷۰ھ میں طبع ہوا۔ آخری صفحے پر وضاحت موجود ہے کہ صفحہ ۵۲ تک تو کتب خانہ عزیز یہ میں چھپا باقی کتاب مطبع مخزن الاخلاش میں ۱۳۷۵ھ میں طبع ہوئی۔ یہ مثنوی ساڑھے نو ہزار کے قریب اشعار پر مشتمل ہے۔ اس میں حضور حبیبِ کبریا علیہ التیت و شاکا کی سیرت پاک کے علاوہ اخلاق و شاکل "خصائص" معجزات بھی ہیں اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آداب اور آپ سے محبت رکھنے والوں کا تذکرہ بھی کیا گیا ہے۔

اس سلسلے کی دو اہم مثنویوں کا ذکر عام طور پر کتابوں میں نہیں ملتا ان میں قاضی غلام قاسم مری کی "عروس الجلس" ۲۹۸۸ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں ساڑھے پانچ ہزار سے زائد اشعار ہیں اور یہ ۱۳۶۹ھ میں مطبع صالحی میں طبع سے مرتب ہوئی۔ اس کی بارہ مجالس میں آقا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کو بیان کیا گیا ہے۔ دوسری مثنوی "مہراج" الجلس" قاضی غلام علی مری کی ہے جو مطبع حیدری میں ۱۳۷۳ھ میں چھپی۔ کتاب ۳۹۵ صفحات کی ہے اور قریباً ساڑھے سات ہزار اشعار رکھتی ہے۔ اس میں بھی بارہ مجالس ہیں جن میں سے بعض کے عنوان مقرر ہیں مثلاً انبیاء و ساہتہ کے بیان کردہ فضائل سرکار (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نور نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) ولادت، معجزات ولادت و بچپن، رضاعت وغیرہ۔ بعض مجالس کا عنوان نہیں ہے لیکن پوری سیرت نظم کی ہے۔ البتہ ان دونوں مثنویوں میں غزوات کا بجز نور تذکرہ نہیں ہے۔ یہ دونوں مثنویاں راقم الحروف کے اخیر کتب میں موجود ہیں۔

"گوہر محزون" سید محمد عبدالرزاق کاشمی رائے بریلوی کی مثنوی ہے جو مطبع مفیر عام



آگرہ میں چھپی۔ صفحات ۱۵۳ ہیں۔ مثنوی میں آقا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت پاک نظم کی گئی ہے۔ سن تصنیف ۱۳۱۸ھ ہے۔ قطعات تاریخ میں ۱۳۱۸-۱۳۱۹ھ تاریخ نکلی گئی ہے۔ کسی نے نسخے پر ہاتھ سے ۱۳۲۲ھ لکھ رکھا ہے۔

ابوالاثر حفیظ جالندھری کا "شاہنامہ اسلام" چار جلدوں میں چھپ چکا ہے جن میں جنگ خندق تک کی سیرت مثنوی کی صورت میں نظم کی گئی ہے۔ اس میں آٹھ ہزار کے قریب اشعار ہیں۔ پروفیسر جعفر بلوچ نے لکھا ہے کہ شاہنامہ کی پہلی جلد ۱۳۳۲ھ میں مکمل ہوئی (شاہنامہ شام و بحر لاہور۔ سیرت نمبر ۹۸۳۔ ص ۷۰۔ مضمون "اردو کے منظوم واقعات سیرت")۔ نواب علی قاضی کی مثنوی "رسول کریم" ۱۹۸۳ء میں چھپی۔

سید منیر علی جعفری کی "تاریخ اسلام" کی جلد اول صدر رسالت کا منظوم تذکرہ ہے۔ کتاب "میرالادب" کراچی نے ۱۹۹۶ء میں شائع کی۔ یہ بھی مثنوی ہی کی صورت میں ہے۔

"مثنوی جہاں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)" سید شمس الحق بخاری قادری قدیری کی تصنیف ہے جو پہلی بار ۱۹۸۸ء میں ادارہ اشاعتِ تفسیر صدیقی، کراچی نے شائع کی۔ صفحات ۱۸۳ ہیں۔ ۵۷ اشعار تفسیر ہیں اور ان میں مختلف عنوانات کے تحت حضور سرور انبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرت بیان کی گئی ہے۔

"گوہر محروں" کے مصنف کاظمی رائے بریلوی نے "حسام الاسلام" کے نام سے فتوحات سید انام علیہ الصلوٰۃ والسلام نظم کیں۔ میرے ذخیرہ کتب میں جو نسخہ ہے وہ ناقص الآخر ہے۔ یہ نسخہ صفحہ ۷۷ تک ہے اور اس میں جنگ اُحد تک کے غزوات و سرایا کا منظوم بیان ہے۔ مثنوی کی صورت میں یہ کتاب مطبع مفید عام، آگرہ ۱۳۳۲ھ میں شائع ہوئی۔

"جنگ نامہ اسلام" فروغی ملت منظوم (جنگ منظوم حسین منظوم) کی تصنیف ہے جو تین جلدوں میں شائع ہوئی۔ یہ مثنوی ۱۹۳۵ء میں لکھی گئی۔ چار ہزار چار سو اشعار پر مشتمل ہے۔ اس میں جنگ بدر، موتی، بنی قریظہ، اُحد اور خندق کا منظوم بیان ہے۔

حسام الاسلام اور جنگ نامہ اسلام صرف غزوات و سرایا سے متعلق ہیں اور یوں پوری سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان مثنویوں کا موضوع ہی نہیں لیکن بہر حال یہ سیرت پاک کے ایک اہم پہلو سے متعلق ہیں اور سیرت کی عام منظوم کتابوں میں اس موضوع

کی جزئیات سے بڑی حد تک صرف نظر کیا گیا ہے، اس لئے میں نے ان کا ذکر ضروری سمجھا ہے۔ اسی طرح نفیس غلیلی کی مثنوی "مثنوی" میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بچپن تک کے واقعات ہیں۔ یہ مثنوی ۱۹۳۲ء میں مکمل ہوئی۔ اس کے باقی دو حصے جو شباب اور نبوت کے دور کے واقعات پر مشتمل ہونگے، انہیں چھپ سکے۔ شاید لکھے ہی نہیں گئے۔ سیرت کے حوالے سے دو اور مثنویوں کا ذکر ڈاکٹر ریاض مجید نے کیا ہے۔ ایک سید امیر الدین حسین کی "مثنوی التماسیر" اور دوسری غلام محمد حسرت کی "ریاض البیہ" (اردو میں نعت گوئی۔ ص ۳۶۰) لیکن ان کے بارے میں تفصیلات دستیاب نہیں ہیں۔

اردو میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت پاک کو زیادہ تر مثنوی کی ہیئت میں نظم کیا گیا ہے۔ سندس کی صنف میں منظوم سیرت کے دو کرسٹم مشاعر رسول ہماری کی "فخر کوئین" ہی کا نام لیا جاتا ہے مگر واقعہ یہ ہے کہ سید عنایت علی مسطور انصاری کی کتاب "آئینہ حیات سید انام موسوم بہ کارنامہ اسلام" فخر کوئین سے پہلے ۱۹۳۳ء میں اشاعت پذیر ہوئی۔ سندس کی صورت میں یہ پہلی منظوم سیرت ایک ہزار چار سو سے زیادہ بندوں پر مشتمل ہے۔ کتاب یونائیٹڈ انڈیا پریس، "نظیر آباد" کھنؤ میں چھپی اور میرے ذاتی ذخیرہ کتب میں موجود ہے۔

"فخر کوئین" ثناء احمد مشاعر رسول ہماری کی تصنیف ہے۔ ۶۲۲ صفحات کی یہ کتاب تین حصوں پر مشتمل ہے جو سجاد علی کیشنر کوئٹہ نے ۱۹۸۸ء میں ایک ہی جلد میں شائع کی۔ اس منظوم سیرت میں سندس ۱۳۲۸ بند ہیں۔

مثنوی اور سندس کی ہیئت میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ان کتابوں کے علاوہ کسی اور صنف سخن یا ہیئت میں میرے علم کی حد تک کوئی منظوم سیرت نہیں قطعات کی صورت میں پہلی بار راقم الحروف نے سیرت پاک نظم کرنے کی کوشش کی ہے۔ خدا کرے، میری یہ کوشش خوشنودی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا موجب ہو۔

راجا رشید محمود

ایڈیٹر شاہنامہ "نعت" لاہور

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کی مادر محترم

سیّدہ آمنہ (سلام اللہ علیہا)

کے نام

اس منت کے ساتھ کہ اب کے ابواء شریف میں حاضری

سے محروم نہ رہوں

مَنْ اللّٰهُ

دن ایک سے خدا نے بنائے بھی مگر  
کیوں "ایک دن" نہ محترم سارے دنوں سے ہو  
اس دن خدا نے ہم پہ ہے احسان کیا بڑا  
آمد ہوئی جہان میں آفت کی پیر کو



① لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا - حقیق اللہ کا مومنوں پر احسان ہے کہ اس نے ان میں سے رسول بھیجا۔ (آل عمران - ۱۶۴) ② مسیح احمد بن طویل - مسلم شریف - تابعی روایت حضرت قتادہ / اشرف علی قضاوی مولانا - حبیب خدا - ص ۲۹ / شبلی نعمانی علامہ - سیرت النبی جلد اول - ص ۱۷۶ / محمد عبدہ بیانی کا ذکر - عَلَمُ الْوَلَدِ مُحَمَّدٌ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ (عمری) ص ۱۰۹ / قلام احمد حریری - سیرت سرور انبیاء - ص ۱۷۱ / شمس کوثر - قوس قزح - ص ۳۳ / شیعہ مصنف اولاد حیدر فوقی بکراچی لکھتے ہیں کہ علماء اہل بیت کے نزدیک بھی دو شنبہ ہے۔ (أسوۃ الرسول) - جلد دوم - ص

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى

خَبْرِكَ

وَبَارِكْ

وَسَلِّمْ



اللهم  
صَلِّ عَلَى  
نَبِيِّكَ  
مُحَمَّدٍ  
وَبَارِكْ  
وَسَلِّمْ

## میلاد النبی ﷺ

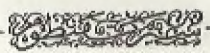
ہوا عالم پہ احساں کسبِ دنیا کا  
تو لد جب ہوئے سرکارِ والا  
مینا بھٹا ربیعِ اوّلین کا  
دوشنبہ دوسرا، تاریخ بارہ



① قطبی - سیرت النبی جلد اول - ص ۱۷۶ / ابو الحسن علی ندوی - نبی رحمتؐ - ص ۱۰۲ ② ابن  
اسحاق ابن ہشام ابن کثیر ابن جر عسقلانی طبری امام بھٹائی شافعی رحمۃ اللہ علیہ محدث دہلوی شیخ عبدالحق  
محدث دہلوی سرسید احمد خان عبدالقدوس باغی عبدالشکور فاروقی مکتبوی پیر محمد کرم شافعی خواجہ  
حسن نظامی مفتی محمد شفیع مولانا ابوالاعلیٰ مودودی نور بخش توتلی شافعی الاسلام کلینی (شیعہ محدث) اور  
بہت سے دوسرے سیرت نگار لکھتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت ۱۲ ربیع الاول کو  
ہوئی (تفصیلی حوالوں کے لئے دیکھئے "حیاتِ طیبہ میں حجر کے دن کی انیت" از شمس کوثر - ص ۱۲ تا

## - معجزات ولادت

پہلے تو منصب ملا کرتا ہے، اور پھر اختیار  
جو نبی ہو، رونا ہوتا ہے اس سے معجزہ  
سرور کو نین پیدائش سے پہلے تھے نبی  
معجزات روزِ دوشنبہ سے یہ ثابت ہوا



① جلال الدین سیوطی امام - المصالح الکبریٰ (ترجمہ از راجا رشید محمود سید حامد لطیف) جلد اول  
ص ۱۶۱ / ابن جوزی - الوفا باحوال المصطفیٰ (ترجمہ از محمد اشرف سیالوی) / عبدالحق محدث دہلوی -  
مدارج النبوت جلد دوم (ترجمہ از غلام مصطفیٰ الدین نجفی) ص ۲۳ / عبد الرحمن جامی - شواہد النبوت  
(ترجمہ از بشیر حسین ناظم) ص ۵۶ / اشرف علی تھانوی مولانا فیروز گیلانی ذکر النبی الحبيب - ص ۳۱ /  
احمد بن زین دحلانی کئی - سیرت وعلامہ (مترجمہ سہیل ہاشمی) ص ۱۳۰ / الزوار محمدیہ - ص ۳۲ (المواہب  
الاندلیہ علامہ تھانوی کی تالیف ہے جس کی تکمیل علامہ یوسف بن اسماعیل بھٹائی نے  
انوار محمدیہ کے نام سے کی ہے - (بر نظر کتاب پروفیسر غلام ربانی عزیز کی حیرت ہے۔)

اللهم  
صَلِّ عَلَى  
نَبِيِّكَ  
مُحَمَّدٍ  
وَبَارِكْ  
وَسَلِّمْ



## ثویبہ کی آزادی

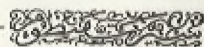
محسنِ انسانیت دُنیا میں آئے پیر کو  
تو ثویبہ کو بھی اِس موقع پہ آزادی ملی  
گویا یہ دن عورتوں کا یومِ آزادی ہوا  
بُولسٹ کی ایک کینزک بھی نبی کی مالِ نبی

الْفَتْحُ  
مَنْعَ  
جَنبِکَ  
مُحَمَّدَ  
وَبَارِکَ  
وَسَلَّمَ

## جشنِ ولادت کا اجر

قابلِ نفرت تھا، بدکردار تھا گو بُولسٹ  
اِس پہ بھی سُنتے ہیں اُس کو کچھ رعایت دی گئی  
وجہِ تخفیفِ سزایہ ہے کہ اُس نے پیر کو  
اک بھتیجے کی ولادت پر منائی تھی خوشی

الْفَتْحُ  
مَنْعَ  
جَنبِکَ  
مُحَمَّدَ  
وَبَارِکَ  
وَسَلَّمَ



① کُتِبَتْ لَهَا اِثْنِ لَسْتَيْنِ كُتُبٍ یعنی چار ہو جائیں ابولسٹ کے دونوں ہاتھ اور وہ چار ہو ہی گیا۔ (ابی  
لحب - ۲۱۱) - ② 'لَا مَعْنَى وَاعْتَدَ كَاشِفِي' - معارج النبوت - جلد دوم - ص ۱۸۰ / انوار محمدیہ - ص  
۳۳ / عبدالمصطفیٰ اعظمی - سیرت مصطفیٰ - ص ۶۰ / عبدالعزیز بزمادی - سیرت مصطفیٰ صلی اللہ  
علیہ وسلم - ص ۶۰ / محمد اشرف عبدالمصطفیٰ - سیرت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم - جلد اول -  
ص ۳۸۱ / عبدالحق محدث دہلوی - فتح - معارج النبوت - جلد دوم - ص ۲۹

① اردو زبان میں لکھی جانے والی کتبوں میں ثویبہ لکھا جاتا ہے جو درست نہیں (مثلاً مولانا احمد  
علی لاہوری کے خلیفہ مفتی بشیر احمد پسروری کی کتاب "انوار الصالحات" ص ۳۶ - اور پروفیسر ڈاکٹر  
غلام ربانی عزیز کی کتاب سیرت طیبہ جلد اول ص ۵۵) ② انوار محمدیہ - ص ۳۳ / 'لَا مَعْنَى وَاعْتَدَ  
كَاشِفِي' - معارج النبوت - جلد دوم - ص ۱۱۰ (ترجمہ از حکیم محمد امجد فاروقی) / سید محمد علیہ - رحمت  
للعا لین - ص ۳۹ - ③ الوفا - ص ۱۲۸ / معارج النبوت - دوم - ص ۲۹ ④ سیرت دعلانیہ -  
ص ۱۳۳ / عز الرحمن مفتی - رسالت نبی - ص ۱۳ / نور بخش توغلی - سیرت رسول علی - ص ۳۶

الْفَتْحُ  
صَلَّى

حَبِيبُكَ  
مُحَمَّدٌ  
وَبَارِكُ  
وَسَلَامُ

## رضاعی مائیں

اک ثویبہ تھیں رضاعی ماں مرے سرکار کی  
دوسری حضرت حلیمہ سعدیہ تھیں، اور بس  
اُمّ امینؓ، بنتِ منذرؓ، پھر عوامت کو بھی ماں  
لوگ کہتے ہیں مگر مجھ کو ہے اس میں شیش پست



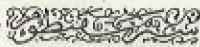
- ① ابراہیم سیالکوٹی۔ سیرت المصطفیٰ جلد اول۔ ص ۱۸۵ / مدارج النبوت۔ جلد دوم۔ ص ۲۳۳ (اردو کی بعض کتابوں میں ثویبہ لکھا ہے جو غلط ہے۔ مثلاً سیرت رسول اکرم از مفتی محمد شفیع ص ۳۸) ② عبد الرؤف دانا پوری۔ انجیل الریزہ۔ ص ۷ / حیدر اللہ، ڈاکٹر۔ رسول اکرمؐ کی سیاسی زندگی۔ ص ۳۸ / مودودی، ابو الاعلیٰ۔ سیرت سرور عالمؐ۔ جلد دوم۔ ص ۹۶-۹۹ ③ سیوطی، جمال الدین۔ المصابیح السنغری (عربی) ص ۵۳ / المسلم جہاں پوری، فتاویٰ ص ۹ ④ مصباح الدین کتیل۔ سیرت احمدی جلد اول۔ ص ۲-۵ ⑤ سیرت علیہ (عربی) جلد اول۔ ص ۱۳۳ / محمد رضا۔ محمد رسول اللہؐ۔ ص ۳۶-۵ ⑥ اس موضوع پر تفصیلی بحث شہناز کوثر کی کتاب "حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بچپن" میں ہے۔

الْفَتْحُ  
صَلَّى

حَبِيبُكَ  
مُحَمَّدٌ  
وَبَارِكُ  
وَسَلَامُ

## حضرت حلیمہ سعدیہؓ

پرورش کی تربیت کی اور زباں دانی کی تھیں  
ذمہ دارِ اولیں حضرت حلیمہ سعدیہؓ  
والدہ شیشا کی، عبد اللہ کی، سرکار کی  
ہاں امانت دار تھیں حضرت حلیمہ سعدیہؓ



- ① طبقات ابن سعد بحوالہ "دانی علیہ" از محمد رحیم دہلوی۔ ص ۵۶ / احمد شاہ، حکیم۔ رحمت اللعالمین۔ ص ۲۳ ② امام خان نوشہروی، ابو یحییٰ۔ مکالمات نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ص ۱۸۱ / اصح البیرونی۔ ص ۷ / صفی الرحمن مبارک پوری۔ الرقیق الجنوم۔ ص ۱۰۳ / الوارث محمدیہ۔ ص ۲۲۰ / نیاز فتح پوری۔ صحابیات۔ ص ۲۱۳ ③ بشیر احمد پھوڑی، مفتی، فتاویٰ اسلامیات۔ ص ۶۳ / غلام ربانی عزیز۔ سیرت طیبہ۔ جلد اول۔ ص ۵۵ / ابن قیم الجوزی۔ اسوۃ حسنۃ (ذوالعاد کی تخلیص) "پوری الرسول" کا اردو ترجمہ از عبدالرزاق طبع اکبری (ص ۶۰)



## حضور کی پرورش

پرورش بچپن میں جن لوگوں نے کی سرکار کی  
 اُن میں حضرت آمنہؓ ہیں، سعدیہؓ، شیمابھی ہیں  
 ہیں جو عبدالمطلبؑ، بنت اسدؓ اور عاتکہؓ  
 اُمّ امینؓ ہیں، ابوطالبؓ بھی ہیں، ہالہ بھی ہیں

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى  
 خَبِيبِكَ  
 مُحَمَّدٍ  
 وَبَارِكْ  
 وَسَلِّمْ

## درستیم

انتقالِ حضرت والدؑ تو کچھ پہلے ہوا  
 بعد میں تشریف لائے اس جہاں میں مصطفیٰؐ  
 چھ برس کے تھے کہ تکمیل یتیمی یوں ہوئی  
 والدہ نے ساتھ چھوڑا، کوچ دسیا سے کیا

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى  
 خَبِيبِكَ  
 مُحَمَّدٍ  
 وَبَارِكْ  
 وَسَلِّمْ

- ① الوقف - ص ۱۵۲ تا ۱۵۳ ترجمہ شواہد التبروت - ص ۳۲۷ تا ۳۲۸ عبدالحق محدث دہلوی۔  
 تاریخ مدینہ میں ۱۷-۱۸۰/ ہجری الصحابیات واسود صحابیات - ص ۱۰۳/ حسن نظامی، نواب - میلاد علیہ و  
 رسول بیعتی - ص ۸۳/ عبد اللہ شکاری - ابو طالب، موسیٰ قریشی (ترجمہ ذیشان حیدر بخاری) ص ۲۰/  
 طالب الراعی - سیرت فاطمہ الزہراء - ص ۲۲۲- ② معین الدین کھلیل - سیرت امیر المومنین (علوہ)  
 قدسی سے سمجھ قیامک - ص ۹۲/ شبلی - سیرت طیبہ (مرتبہ بیونہ سلطان شاہ باقر) ص ۲۸-۳۱- ③  
 فوق بکراوی - اسوۃ الرسول - جلد دوم - ص ۳۰

- ① حفظ الرحمن سیواری - نور البدری سیرت خیرا بشر - ص ۳۱/ محمد شفیع، مفتی - سیرت غلام  
 الانبیاء - ص ۲۵/ رحیم دہلوی، فقہ - کنج دابرد عالم کے والدین - ص ۷۷/ ریاض حسین -  
 جناب عبداللہ - ص ۵۸/ حبیب الرحیم فاروقی - البدرین واللمحّن فی تحقیق اسلام آباء سید المومنین /  
 معارج التبروت جلد اول - ص ۷۷- ② امّ فاروق - رسول اکرم - ص ۱۳/ ملا علی - تبخیر اسلام  
 (ترجمہ از محمد فیض المحسن) ۲۲- ۲۳- ۲۴/ محمد شفیع، مفتی سیرت رسول اکرم - ص ۲۲/ حیات  
 رسالت مآب - ص ۵۷

## حضرت آمنہ کا انتقال

والدہ سرکار کی اُن کو مدینہ لے گئیں  
گویا پہلی بار بچپن میں وہاں آتی گئے  
واپسی پر راستے میں ہو گیا ماں کا وصال  
ساتھ برکت کے مرے سرکار مکہ آگئے

الغفر  
صلی اللہ  
علیہ وسلم

## چچا کی سرپرستی

والدہ بھی اور دادا بھی ہوئے وصال بحق  
پھر ابو طالب چچا نے اُن کا ذمہ لے لیا  
پرورش اور سرپرستی اور نگہداری کا حق  
چاہیے تھا جس طرح ، ویسا ہی پورا کر دیا

الغفر  
صلی اللہ  
علیہ وسلم



① تاریخِ اعظم و آخر - ص ۱۸۹ عبد اللہ بن محمد بن عبد الوہاب - مختصر سیرت الرسول (مترجم حافظ محمد اسحاق) ص ۳۵ / سیرت طیبہ جلد اول - ص ۵۸ / محمد ضعیف - سیرت رسول اکرم - ص ۳۲  
محمد نظام الدین - جعفری - نباتات النبیین ذکر النبی اکبریم - ص ۶۳ ② مصطفیٰ سہای ڈاکٹر - سیرت نبوی (مترجم منزل حسین لٹری) ص ۶۵ / صفیہ صبری - حرا کا آفتاب - ص ۱ / اسماعیل ظفر آبادی - بادی کوئین - ص ۱۵۰ محمد جمیل احمد - رسول خاتم صلی اللہ علیہ وسلم - ص ۵۱ / سلیب الرحمن - سیرت رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) - ص ۱۰

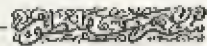


③ اوامر و راویق - حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم - ص ۱۷ / النبی احمد ناصر ڈاکٹر - تاریخِ اعظم و آخر - ص ۱۸۹ / حسین کاشفی - روضۃ الشہداء (مترجم صائم چشتی) ص ۵۰ ④ غلام ربانی عزیز - سیرت طیبہ - جلد اول - ص ۵۱ / عبدالعزیز بزازوی - سیرت مصطفیٰ - ص ۸۰ ⑤ علی اصغر جدوجری - نبی اکرم کائنات نبوی میں - ص ۱۳ / محمد شریف - راجا - حیات رسالت مآبہ - ص ۵۷ / جعفر شاہ جھلواڑی - تاریخِ انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم - ص ۴۳ / عرفان غلیلی علی پوری جدارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم - ص ۱۳



## مُنہ بولی مائیں

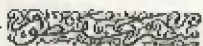
ماں کہا جن جن خواتین کو رسولِ پاک نے  
اُن میں بے شک اک چچی سرکار کی ہیں، عاتکہؓ  
فاطمہ بنتِ اسدؓ اک، اُمّ ایمنؓ بھی ہیں ایک  
اک دفعہ شیبہؓ بہن کو بھی اُنھوں نے ماں کہا



① ابن اثیر۔ اسد غلطی فی معرفت الصحابہ۔ حرم عبد اللہ کو فاروقی کہتوی جلد پنجم۔ ص ۲۲۲/ ابن نجیب۔ کتاب المعارف (حرم سلام اللہ صہبی) ص ۱۰۲۔ ② غالب السامی۔ سیرت فاطمہ الزہراء۔ ص ۱۲۹/ فی اکرم کاشانہ نبویہ۔ ص ۱۷۰ ③ محمد احمد پانی پتی۔ غلامی محمد۔ ص ۶۷/ نیاز فتح پوری۔ صحابیات۔ ص ۱۹۹/ حیات رسالت مآب ص ۵۷ (حاشیہ) / ہادی کوئین۔ ص ۱۳۵/ عبد المجید سہروردی۔ رہبر کامل۔ ص ۳۲۔ ④ علی بن بہان الدین جنی۔ السیۃ الخلیہ (مجلد اول مطبوعہ

## سفرِ شام

جب تجارت کے سفر پر شام کو نکلے چھا  
دس برس کی عمر میں سرکار بھی ہمراہ تھے  
راہ میں راہب بُجیرا سے پتے حفظ و اماں  
مشورہ پا کر تجارت سے مگر باز آگئے



① شریف احمد نقاری۔ ذکر رسول۔ ص ۳۸۔ بیض نے عمر بارہ سال لکھی ہے۔ (سیرت طیبہ جلد اول۔ ص ۶۳) ابن ابی شامہ۔ معانی غامضی اور طاج حسن نقاری نو برس لکھتے ہیں (سیرت الخلفاء حرم مک غلام علی۔ ص ۲۹/ میاد نامہ و رسول۔ ص ۳۲) ابن جوزی اور حضرت شاد ولی محمد محدث دہلوی بارہ سال دو ماہ دس دن لکھتے ہیں (تتبع النجوم ص ۷۰۔ بحوالہ الر حقی الخوم ص ۷۰/ سیرت الرسول۔ حرم خلیفہ محمد عاقل۔ ص ۱۶) ② محمد ابراہیم میرزا کلوی۔ سیرۃ الصطفیٰ۔ ص ۱۳۵/ رسالت مآب۔ حصہ اول۔ ص ۳۸/ محمد ادریس کاندھلوی۔ سیرت الصطفیٰ۔ جلد اول۔ ص ۹۰

اللهم  
صل على  
خبيك  
محمد  
وبارك  
وسلم

## نبی کی پہچان

جب بحیرا سے ابوطالبؓ نے پوچھا، سچ بتا!  
کیسے پہچانا، محمدؐ ہیں نبی اللہ کے  
بولا، کیا تم نے نہیں دیکھا یہاں آتے ہوئے  
اُن کے چلنے پر شجر اُن کے لیے جھکتے رہتے

الْفَتْحُ  
صَلَّى  
بَيْنَكَ  
مُحَمَّدٌ  
وَبَارَكَ  
وَسَلَّمَ

## حربِ فجار

چودہ پندرہ سال تھی سرکارؐ کی عمر شریف  
جب ہوئی فجار کی اک جنگ جس میں آپؐ بھی  
قتل و غارت کرنے والوں کے مخالف کھڑے  
گویا جس میں آپؐ شامل تھے، یہ پہلی جنگ تھی

الْفَتْحُ  
صَلَّى

بَيْنَكَ  
مُحَمَّدٌ  
وَبَارَكَ  
وَسَلَّمَ

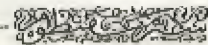
① سیرت ابن ہشام (علی) جلد اول مطبوعہ مصر۔ ص ۶۲ / حواشی ابن حجر کوالہ سیرت النبیؐ اذ شمل۔  
جلد اول۔ ص ۲۰۶-۲۰۵ / طبری ص ۱۳۶۔ مطبوعہ برسن کوالہ آئوۃ الرسولؐ جلد دوم۔ ص ۵۹ / مختصر  
سیرت الرسولؐ (اردو ترجمہ) ص ۳۹ / مفتی الرحمن مبارکپوری۔ الرئیق الخوم۔ ص ۱۰۸ / محمد  
نورس کاندھلوی۔ سیرۃ المصطفیٰ۔ جلد اول۔ ص ۸۹ / محمد رضا شمس۔ محمد رسول اللہ۔ (مترجم محمد عادل  
قدوسی) ص ۵۱ / انوار محمدیہ (المواہب اللہیہ کی تفسیر) ص ۵۳

② شریف قاضی محمد۔ آئوۃ حسنہ۔ ص ۳۵ / الرئیق الخوم۔ ص ۱۰۸ / نور ابوسنی سیرت خیر البشر  
۔ ص ۳۳ / عقیقہ صہری۔ حواشی آئوۃ۔ ص ۸۸ / شریف احمد قاری۔ ذکر رسولؐ۔ ص ۶۵ / قاسم  
کارل کل ۱۸ سال عمر ہوتے ہیں (ابن نبوت۔ مترجم محمد سکندر۔ ص ۳۳) ③ اسلم حجہ انجوری محمد۔  
نوادرات۔ ص ۱۱۱ ④ حضور خرمہ و عذات علی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سچے حضرت زبیر بن عبد المطلبؓ  
اس جنگ کے کانداز تھے (علامہ دہلی عز۔ سیرت طیبہ۔ جلد اول۔ ص ۶۷)



حِلْفُ الْقُصُولِ

تھے زبیر ہاشمی سرکارِ والا کے چچا  
 اُن کی ہی تجویز پر تم ہوا جلفِ افضول  
 اس کا مقصد تھا کہ ہو مظلوم لوگوں کی مدد  
 اس لیے آقا نے اس میں اپنی شرکت کی قبول



① کتب الفاروق - ص ۱۱۹ (یہ کتاب انڈیا سے "سیر افیاد صحابہ و تابعین" کے نام سے شائع ہوئی) / اسرار احمد / ڈاکٹر۔ رسول کمال - ص ۲۳ / نوادرات - ص ۱۱۰ / سلطان منصور پوری، قاضی محمد سلیمان - رحۃ اللعالمین - جلد دوم - ص ۸۸ / برکت علی - سیرت حبیبہ - ص ۱۳۲ ② زین العابدین بیرجی، قاضی - نبی عربی صلی اللہ علیہ وسلم - ص ۳۶ ③ تیرندیم - ائمہ المؤمنین حضرت خدیجہ الکبریٰ - ص ۹۶ / رسول خاتم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) - ص ۵۳ / ساجد الرحمن / ساجد احمد - سیرت رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) - ص ۱۲

حضور کا بیسیہ

سرورِ کونین کے آبار بڑے تجارتھے  
جادہ پیا ہو گئے اس راہ میں سرکار بھی  
آپ نے بنیاد اس پیشے کی، فکر و فعل سے  
راست بازی اور امانت اور دیانت پر رکھی



① سیرت و خطایہ۔ ص ۵۳۳/۱۳۵/۱ سلطان منصور پوری۔ رحمت اللعالمین۔ جلد دوم۔ ص ۶۸/۶۹  
 اہم ترین صحریہ گلوئی۔ سیرت واعظمیٰ۔ جلد اول۔ ص ۱۴۳/۱۴۴ ریاض حسین۔ جناب عبداللہ۔ ص ۵۳  
 ② پڑے۔ الرسول (مترجم و انکراہیم ایس ناز) ص ۸۰/۸۱ محمد حسین پیکل۔ حیات محمد (مترجم و ایچی  
 امام خاں نوشہوی ص ۱۳۵/۱۳۶۔ وصف اصلائی محمد۔ داعی واعظم۔ ص ۱۶۵ ③ مناقرا حسن گیلانی۔ النبو  
 اہم ترین صلی اللہ علیہ وسلم۔ ص ۳۰/۳۱ خیر علیہ وسلم و آخر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)۔ ص ۲۹

## حضرت خدیجہؓ سے نکاح

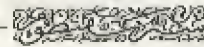
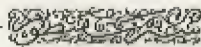
یہ سعادت، یہ شخص پیر کا ہے، پیشہ کو  
والدین مصطفیٰ کی حسانہ آبادی ہوئی  
سب کی ماں حضرت خدیجہؓ سے (یہی تصدیق ہے)  
پیر ہی کو محسن عالم کی بھی شادی ہوئی

اللہم  
صل علی  
سیدنا  
محمد  
وآلہ  
وسلم

## حضرت خدیجہؓ کا تخصص

جب تک حضرت خدیجہؓ تھیں، وہی تنہا ہیں  
بعد میں سرکارؐ نے کیں اور بھی کچھ شادیاں  
چھ ہوئے بچے خدیجہؓ سے مرے سرکارؐ کے  
دو تو صاحب زادے تھے اور چار صاحبزادیاں

اللہم  
صل علی  
سیدنا  
محمد  
وآلہ  
وسلم



① ابن قیم جوزی۔ اسوۂ حسنہ (ارو ترجمہ ہی الرسول صلی اللہ علیہ وسلم) ص ۷۳ / وصی الدین  
ابو کریم۔ جہل سیرت۔ ص ۱۷۲ ② محمد شفیع مفتی۔ سیرت رسول اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم)۔ ص ۵۲ تا ۵۳ / عبدالرؤف دانا پوری۔ امتحان النبیہ۔ ص ۵۹۳ تا ۵۹۴ ③ نیاز فتح پوری۔  
صحابیات۔ ص ۳۱ / تیرندیس۔ ام المؤمنین حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا۔ ص ۱۶ / محمد شفیع  
مفتی۔ سیرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔ ص ۱۵۰ / سیرت طیبہ جلد اول۔ ص ۷۷

① الوارث (ماہنامہ) کراچی۔ اپریل ۱۹۹۹ء۔ ص ۳۸ تا ۳۹ (مضمون "اسلامی مینوں کے فضائل" از  
سید عمران جانی) / شہناز کوثر۔ حیات طیبہ میں حیر کے دن کی اہمیت۔ ص ۹ ② ضیائے حرم  
(ماہنامہ) لاہور۔ میٹا (الہی) صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نمبر نومبر ۱۹۸۹ء۔ ص ۳۳۵ / (یہ کتاب  
ماہنامہ "نعت" کے اپریل، مئی، جون ۱۹۹۲ء کے پرچوں میں بھی چھپی) حیات طیبہ میں حیر کے دن کی  
اہمیت۔ ص ۳۲ / الوارث (ماہنامہ) کراچی۔ اپریل ۱۹۹۱ء۔ ص ۳



## سرکارِ اعلیٰ علیہ السلام کے خصوصی اخبار

میرے آقاؐ کے رفیق و معتمد ابو بکرؓ تھے  
و رقبہ بن نوفل بھی تھے خاص آپؐ کے احباب میں  
قیس بن سائب تجارت میں رہے اُن کے شریک  
نام تھا ضمتؓ کا بھی دوستی کے باب میں

اللہم  
صلِّ علی  
نبیک  
محمد  
وآلک  
وسلم

## حجر اسود کی تنصیب

داعی صلح و رواداری و الفت کے نقیب  
ماحق جو ر و شقاوت ہیں حبیبِ کبریا  
حجر اسود نصب کرنے پر ہوا جھگڑا بیا  
پیر کے دن میرے آقاؐ نے اسے نسا دیا

اللہم  
صلِّ علی  
نبیک  
محمد  
وآلک  
وسلم

- ① معبد احمد اکبر آبادی - سیدنا صدیق اکبرؓ - ص ۲ / محمد حسین دیکل - حضرت ابو بکر صدیقؓ اکبرؓ -  
(مترجم شیخ محمد احمد پانی پتی) ص ۳۱ / نبی اکرمؐ کا شہزادہ جوی میں - ص ۲۱ / سیرت طیبہ جلد اول - ص ۸۳  
② عبد القدوس - سیرت طیبہ محمد رسول اللہؐ - ص ۵۳ / اُمّ المؤمنین حضرت خدیجہ الکبریٰؓ - ص ۳۷  
③ اُمّ الغلابہ - جلد ہفتم - ص ۲۲۲ / خلی - سیرت النبیؐ جلد اول - ص ۸۱ ④ ۸۲ ⑤ سیرت احمدی مجلی  
(ظہورِ ندی سے مسہر قیامت) ص ۲۹ - جلد اول حصہ بنو نازد سے تھے - طب اور جراثیم کے پیش  
سے محقق تھے (سیرت طیبہ جلد اول - ص ۸۵)

- ① عبد الرحمن بن جوزی - اولاد - ص ۲۹۹ / ہولے - الرسولؐ (مترجم ڈاکٹر اکرم ایس خان) ص ۶۲  
عبد الرحمن چشتی - حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم - (مترجم واحد بخش سیال) ص ۵ / رسالت  
مآبہ - ص ۹ ② دارج الثبوت - جلد دوم - ص ۳۵ / مولوی (ابنابہ) دہلی - رسولؐ نمبر ۵۱۳ -  
ص ۵۷ (مضمون "رسالت سے پہلے" از ڈاکٹر سعید احمد) ③ سلمان منصور پوری رحمت لطیفین  
صلی اللہ علیہ وسلم - جلد اول - ص ۲۲ / محمد شفیع مفتی - سیرت رسول اکرمؐ (صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم) - ص ۸۵

## پہلی وحی

ہم کلامی تھی فقط معبود اور محبوب میں  
یعنی ان دو میں کبھی کوئی نہ آیا تیسرا  
واسطہ جب سبیل کا منظور خالق جب ہوا  
جبل جبل نور تھا، اس پر حشر اکا غارتھا

الغفر  
مَنْعَہ  
خَبْرُک  
خَبْرُک  
وَبَارُک  
وَسَلَّمَ

## پہلے آتی پہلے نعت گو

شیخ اول نعت گو پہلے تھے، پہلے آتی  
جن کو سرکارِ دو عالم نے "اِنْ الصَّالِحِ کَمَا  
میرے آقا سے قریباً دس صدی پہلے جوئے  
تذکرہ ایمان لانے کا مگر خط میں کٹ

الغفر  
مَنْعَہ  
خَبْرُک  
خَبْرُک  
وَبَارُک  
وَسَلَّمَ

- ① محمد اقبال جلوسہ - نعت - ص ۸ / ریاض مجید 'اکثر' - اردو میں نعت گوئی - ص ۳۳ / سیرت  
وطائیہ - ص ۳۳۷ ② محمودی - ص ۳۳۷ / نعت محبوب ترجمہ علامۃ الوقا (حزب فیض احمدی) ص ۵۸۹ /  
عبدالحق محدث دہلوی - تاریخ مدینہ (حزب حکیم سید عرفان علی) ص ۵۷ / محمد عبدالمعود - تاریخ  
المدینۃ المنورہ - ص ۳۳ ③ منظور احمد ابو النصر - مدینۃ الرسول - ص ۵۹ (شیخ اول نمبر کا لفظ پڑھ  
کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ "مَرْحَبًا بِمَا رَافَعِ الصَّلَاحَ" فرمایا) ④ منظور احمد -  
مدینۃ الرسول - ص ۵۳

- ① رابا رشید محمود - حدیث شوق - ص ۸۳ ② مسلم شریف - بروایت حضرت قتادہ /  
عبد الرحمن ابن ابی ہریرہ - عالم - النبی الاطهر (ترجمہ از علیم الدین نقشبندی) ص ۵۴ / علی اصغر  
چودھری - محمد نبوی کے ظہور واقعات - ص ۱۱ / سلطان منصور پوری - رحمت للعالمین - جلد اول - ص  
۳۷ / صفی الرحمن مبارکپوری - الرقیق الخوصم - ص ۱۸ / معارج النبوت - جلد دوم - ص ۲۰۸ / محمد  
شفیع مفتی - سیرت رسول اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) - ص ۸۶ / عبدالملائی سرحدو (اکثر) - ہادی  
اعظم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) - ص ۱۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
صَلَّى  
خَبْرُكَ  
وَبَارِكْ  
وَسَلِّمْ

## اولین مسلمان

دعوتِ اسلام جب آقا نے دی پہلے پہل  
توحیدؐ، زید و بکرؐ و عیسیٰ المرتضیٰؑ  
چار یہ ایمان لے آئے مرے سرکارِ پر  
اور، آخر تک اُنھوں نے ساتھ بھی اُن کا دیا

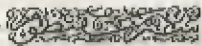


① عبد اللہ ابنِ ابی طالبؑ محمدؐ صدیق اکبرؑ۔ ص ۳۲ / مسودہ حکیم (مغرب) اسلام کی بنیاد و بنیادیں۔  
ص ۵۵ (مضمون از خواجہ شوکت علی بیلانی) / انوارِ اہلبیتؑ۔ ص ۵۲ / فتح محمدؐ غوری۔ حضرت  
ابوبکر صدیقؓ۔ ص ۳۰ / محمد عظیم الدین۔ حضرت علی المرتضیٰؑ۔ ص ۱۰ / ہادی و عظمؑ۔ ص ۱۸ / ذخیر  
انسانیت۔ ص ۵۵ / حضرت محمد مصطفیٰؐ۔ ص ۳۴ / حبیب الرحمن خاں شروانی۔ سیرتِ العبدینؑ۔ ص  
۱۸ / محمد یونس صدیقی۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ۔ ص ۹ / ۵۰ / اکمل احمد رضوی سید۔ ہمارے پیارے نبیؐ  
۔ ص ۵۲ / سیرتِ طیبہ جلد اول۔ ص ۹۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
صَلَّى  
خَبْرُكَ  
وَبَارِكْ  
وَسَلِّمْ

## اعلانِ نبوت

نام میں تو دن مقید تھے، نہ پیدا ماہ و سال  
وہ نبی تھے جب وجودِ روز و شب اصلاً نہ تھا  
وہ نبی تھے جب نہ آدمؑ تھے، نہ تھے رُوحِ الامیںؑ  
لیکن اعلانِ نبوت تو دو شنبہ کو ہوا



① جلال الدین سیوطیؒ علانہ۔ خصائص الکبریٰ۔ جلد اول۔ ص ۲ / شیر محمد خاں اہوان ملک۔  
مقامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ص ۱۲۳ / معین راعیہ الکاشفیؒ ملّا۔ معارجِ انبوت (مترجم  
حکیم محمد امجدی لادوی) ص ۲۵۰ / زبلی دطمان۔ سیرتِ دعلایہ (مترجم حکیم چشتی) ص ۴۳ / معارج  
انبوت فی مدارجِ القنوت۔ ص ۳۶۵ / ۳۸۰ / عبد الرحمن ابن جوزی۔ الوفا باحوالِ المصطفیٰ صلی  
اللہ علیہ وسلم (مترجم محمد اشرف سیالوی) ص ۲۹۹



## صداقت کی گواہی

سب قریش مکہ کو کوہِ صفت پر ایک دن  
جمع کر کے اُن سے استفسار فرمایا گیا  
کس بنا پر، حق کہو، سچا سمجھتے ہو مجھے  
سب پکارے، آپ سے ہم نے ہمیشہ سچ سنا

## پیامِ توحید کا اثر، منفی ذہنوں پر

جب صداقت کی گواہی دے چکے اہل عرب  
آپ نے توحید کا پیغام پہنچایا انھیں  
سچ پا اعلانِ حق سنتے ہی لیکن ہو گئے  
اپنے دل کی بھی شہادت نے نہ شرایا انھیں



① محمد نور الدین کلاہ طوی۔ سیرت المصطفیٰ جلد اول۔ ص ۷۷۲/۱/ مصباح الدین کللی۔ سیرت احمد  
بجلی (ظہورِ قدسی سے مسجد قبا تک) ص ۲۱۵/ محمد شفیع مطلق۔ سیرت رسول اکرم۔ ص ۸۸/ الریشق  
الکرم۔ ص ۱۳۹/ احمد شجاع، حکیم۔ رحمت للعالمین۔ ص ۳۰/ علی امجدی دہلوی۔ حضرت محمد  
زوالِ دینی سے ہجرت تک۔ حصہ دوم۔ ص ۳۶/ محمد عبداللہ خاں۔ خطبات نبوی۔ ص ۲۱/  
حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ص ۵۰/ یحییٰ اعظمی و آخر۔ ص ۲۸۶

② ابنِ جریر طبری۔ مسند ابی نعیم۔ ص ۲۷۷/ مصباح الدین کللی۔ سیرت  
احمد بجلی (ظہورِ قدسی سے مسجد قبا تک) ص ۲۱۵/ انوارِ محمدیہ۔ ص ۸/ یحییٰ اعظمی و آخر (صلی  
اللہ علیہ وآلہ وسلم)۔ ص ۲۸۸/ صدرِ یار جنگ انوار۔ (محمد حبیب الرحمن خاں شوال) ذکر  
جیل۔ ص ۳۰/ اوار و در داوین۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ص ۵۰/ احمد شجاع  
عکیم۔ رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم۔ ص ۳۰

## دارِ اِستِمْ

دارِ اِستِمْ میں مسلمان روزِ خفیف طوپر  
دین کی باتوں کے ہنکتے سیکھتے سرکارِ  
بعد میں یہ مجلسیں ہی، دیں گے استحکام کا  
نقطۂ آغاز ٹھہریں رحمتِ غفار سے

اَللّٰهُمَّ  
صَلِّ عَلٰی  
خَاتَمِ  
مُرْسَلِیْنَ  
وَبَارِكْ  
وَسَلِّمْ

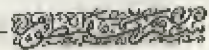
## داعیِ امن سے جنگ

کافران مکہ ایدائیں انھیں دینے لگے  
مانتے تھے جن کو صادق جن کو کہتے تھے امیں  
اس کا باعث سرورِ عالم کا یہ اعلان تھا  
ما سوا اللہ کے معبود کوئی بھی نہیں

اَللّٰهُمَّ  
صَلِّ عَلٰی  
خَاتَمِ  
مُرْسَلِیْنَ  
وَبَارِكْ  
وَسَلِّمْ



- ① اسرارِ احمد، انکس۔ شیخِ انقلابِ نبوی، ص ۹۵ ② جی، سنگھ دارا (سردار گوردیت سنگھ دارا)  
رسولِ علی صلی اللہ علیہ وسلم۔ ص ۳۲ / مسلمان منصور پوری۔ رحمت للعالمین۔ جلد اول۔ ص  
۱۵۴ / محمد شفیع اصفیٰ۔ سیرتِ رسولِ اکرم۔ ص ۸۵ / سکندر، اے جی (عبدالغنی)، عجمین انسانیت (صلی  
اللہ علیہ وآلہ وسلم)۔ ص ۱ ③ ابنِ عرفان۔ سوانح کوثر۔ ص ۷۷ / خورشید احمد انور۔ محمد علی۔  
ص ۲۱ / حسن نظامی خواجہ۔ میلادِ نامہ و رسولِ نبی ص ۳۱

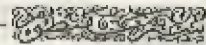


- ④ حضرت عبد مناف ارقم بن امد بن عبد اللہ کا یہ گھر مقامِ ثناء (الاستیعاب بحوالہ سیرت طیبہ جلد  
دوم۔ ص ۳۳) ⑤ صلی الرحمن مبارک پوری۔ الریحۃ الخضرہ۔ ص ۱۵۹ / مصباح الدین ظہیل  
سیرتِ احمدی جتنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (منصور قدسی سے مصحح قیامک) ص ۲۹۱ / محمد شریف دراجا۔  
حیاتِ رسالت، ص ۱۲۵ / صلی اللہ علیہ وسلم۔ ص ۱۲۵ ⑥ سلمان منصور پوری، قاضی محمد سلمان۔  
اصحابِ بدر۔ ص ۸۳

بِسْمِ اللّٰهِ  
مَنْعَ  
حَبِيبِ  
مُحَمَّدٍ  
وَبَاكٍ  
وَسَلَّمَ

## مسلمانوں پر جور و ستم

مُصْعَبٌ وَ عِمَارٌ وَ حَبَابٌ وَ بِلَالٌؓ پاک نے  
داسن سرکار پکڑا اور چھوڑا کفشہ کو  
مُشْرِکِینِ نابکار اُن پر ستم ڈھانے لگے  
وہ مگر بولے، نہیں بدلیں گے، جو چاہو کرو

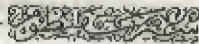


- ① طالب الهاشمی۔ تیس پر دسے طبع و رسالت کے۔ ص ۸۴ ② محمد یوسف۔ حیات الصالحین جلد اول۔ ص ۳۰۲ محمد ادریس، حافظ۔ روشنی کے بیمار۔ ص ۱۱۹/ سیرت طیبہ جلد اول۔ ص ۱۰۹ ③ محمد ذکریا۔ کتابت صحابہ یعنی جی کمائیاں۔ ص ۱۱/ حیات الصالحین جلد اول۔ ص ۳۰۲/ سیرت صحابہ جلد سوم۔ مہاجرین حصہ دوم۔ ص ۱۱۱ ④ سعید احمد۔ غلامان اسلام۔ ص ۳/ طالب الهاشمی۔ خیر البشر کے چالیس جائزہ۔ ص ۳۶/ محمد امجد پانی پتی۔ غلامان محمد۔ ص ۳۶

بِسْمِ اللّٰهِ  
مَنْعَ  
حَبِيبِ  
مُحَمَّدٍ  
وَبَاكٍ  
وَسَلَّمَ

## حبشہ کو دو ہجرتیں

ہجرتِ اول میں بارہ مرد، مستورات چار  
پانچویں سال نبوتؐ جانبِ حبشہ گئے  
تھے بیاسی اور اٹھارہ مرد و مستورات کل  
دوسری ہجرت میں جب یہ لوگ حبشہ میں بے



- ① زائد العباد بحوالہ الرحیق المکرم۔ ص ۶۱۔ مولا محمد ادریس کاندھلوی نے بارہ مردوں پانچ عورتوں کے نام دیے ہیں (سیرۃ العظمیٰ جلد اول۔ ص ۲۳۳) ② ذکر النبی۔ ص ۷۵/ عبد الرحمن مصطفیٰ سید۔ حیات مصطفیٰ۔ ص ۳۱/ مختصر سیرۃ الرسول (اردو ترجمہ) ص ۱۲۳ ③ عبد النبی کو کتب قاضی۔ سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ۔ ص ۲۲/ زمین العابدین میر تقی قاضی۔ نبیؐ غنی۔ ص ۳۳/ سلمان منصور پوری۔ رحمت للعالمین جلد اول۔ ص ۵۸ (ادریس کاندھلوی نے ۸۱ مردوں چار عورتوں کے نام دیے ہیں۔ ص ۲۳۷)



## اصحہ نجاشی

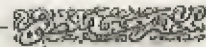
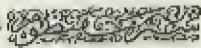
اصحہ شاہ حبش بے شک تھا عادل بادشاہ  
مشرکین مکہ کے بھرے میں آسکتا نہ تھا  
جعفر طیار کی تقریر حق آموز نے  
کافروں کی چال کو ہرگز نہ واں چلنے دیا

الشمس  
صلی  
حبیب  
محمد  
وہابک  
وسلم

## حضرت ابوطالبؑ کا کردار

تھا ابوطالبؑ پہ یوں کفار مکہ کا دباؤ  
ہوں الگ آقاؐ سے اور ان کی اعانت چھوڑیں  
یوں ملا ان کو جواب ان سے کہ ممکن ہی نہیں  
کر دیا جاتے نہ جب تک دفن مٹی میں ہمیں

الشمس  
صلی  
حبیب  
محمد  
وہابک  
وسلم



① عبد المتعال البغدادی۔ عبد نبویؑ کی اسلامی سیاست۔ ص ۷۸ / عبد القادر ککسوی۔ ذکر حبیب۔ ص ۲۶ / آصف قدوائی ڈاکٹر۔ مقالات سیرت۔ ص ۶۵ ② نواز رومانی۔ جرنل صحابہ۔ ص ۲۶۔ حضرت جعفرؑ شکل و شبابت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملتے جلتے تھے۔ جنگ موتہ میں ۸ ہجری میں شہادت پائی (سیرت طیبہ جلد دوم۔ ص ۳۳۰) ③ یہ صحابہ۔ ص ۳۰۔ مہاجرین۔ حصہ اول۔ ص ۲۱۷ / سیرت طیبہ۔ جلد اول۔ ص ۳۳ / عبد العزیز یزاردی۔ سیرت مصطفیٰ۔ ص ۹۵

سعید اختر نے فیض سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔ ص ۵۹ / انوار محمدیہ (امام ترمذی کی انوار حبیب اللہیہ) کی تھخیص از علامہ یوسف بن اسماعیل عمالی کا اردو ترجمہ از پروفیسر غلام ربانی رحیم۔ مطبوعہ لاہور۔ ص ۶ / اکی جوزی عبد الرحمن۔ الوفا یا توائل المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اکرم محمد اشرف سیاقی ص ۲۳۷ ④ جعفر سبحانی۔ فردغ الہیت۔ ص ۲۳۸ / علی حسینی لہذا۔ کاہن ابی طالب۔ ص ۳۳۳

## حضرت حمزہؓ کا قبولِ اسلام

ایک دن حمزہؓ سے لوگوں نے کہا، بوجہل نے  
کر دیا زخمی بھتیجے کو ترے، او بے خبر!  
وہ گئے، بوجہل کا سر پھوڑ کر اُس سے کہا  
”وہ اکیلے تو نہیں، میں بھی ہوں اُن کے دین پر“<sup>۱</sup>



- ① شہر ابشر صلی اللہ علیہ وسلم کے چالیس جاں نثار۔ ص ۲۳۳/۲۳۴۔ سیر صحابہ جلد دوم۔ مہاجرین  
حصہ اول۔ ص ۱۸۸/۱۸۹۔ عمار اللہ اخترہ صدیق اکبر۔ ص ۳۵۔ سیرت امیر مبینی (مطبوعہ قدسی سے سکھر  
قائم) ص ۲۹۲۔ ② محمد رضا شاہ۔ محمد رسول اللہ (ترجمہ از محمد عادل قدوسی)۔ ص ۱۹۵/۱۹۶  
عبد المصطفیٰ اعظمی۔ سیرت المصطفیٰ۔ ص ۱۰۳۔ سیرت طیبہ جلد اول۔ ص ۱۱۵/۱۱۶۔ عبد المقتدر رفاضل  
نچہری۔ سیرت طیبہ محمد رسول اللہ۔ ص ۶۵

## حضرت عمرؓ کے قبولِ اسلام کی دعا

”میں کے استحکام کی خاطر عمرؓ درکار ہے“  
پیر کے دن سرورِ عالم نے فرمائی دعا  
لائے وہ اسلام تو ٹوٹی کمر کھڑا کی  
کچھ دنوں میں اس دعا کا یہ اثر ظاہر ہوا



- ① جلال الدین سیوطی۔ تاریخ الخلفاء (مترجم محمد بشیر صدیقی)۔ ص ۳۰/۳۱۔ بغیر اسنادیت۔ ص ۱۵۰/۱۵۱  
فیض الاسلام (ماہنامہ) راولپنڈی۔ اگست ۱۹۹۱ء۔ ص ۵ (اداریہ) / محمد رضا۔ محمد رسول اللہ۔ ص ۱۹۸  
② بیگل۔ حضرت عمر فاروق اعظم (مترجم حبیب اشعر)۔ ص ۵۶/۵۷۔ ۳۳/۳۴۔ فتح علی خاں، مولانا۔  
انوارِ نبوی مصطفیٰ۔ ص ۸۵/۸۶۔ مودودی، سید ابوالاعلیٰ۔ سیرت سرورِ عالم جلد دوم۔ ص ۲۳۲/۲۳۳  
عبدالحی کوکب۔ حضرت عمر فاروق۔ ص ۱۲/۱۳۔ بیگل۔ حضرت عمر فاروق اعظم۔ ص ۶۵





اَللّٰهُمَّ  
صَلِّ عَلَى  
حَبِيبِكَ  
مُحَمَّدٍ  
وَبَارِكْ  
وَسَلِّمْ

## طائف کا سفر

دعوتِ اسلام دینے کو کیا سرکار نے  
زید بن حارثہ کی ہمراہی میں طائف کا سفر  
سنگ مارے ظالموں نے گالیاں دیں آپ کو  
اس کے بدلے میرے آقا نے دعائیں دیں مگر



- ① رسالت مآبؐ حصہ اول۔ ص ۶۹/ جی تھک دار۔ رسولِ عربیؐ۔ ص ۶۰ ② ابن عبد الحکور۔  
سیرت حضرت زید بن حارثہ۔ ص ۵۵/ طالب العاصمی۔ تیس پرانے شیخ رسالت کے۔ ص ۳۲/ محمد  
عہد اللہ علیہ۔ خطبات نبویؐ۔ ص ۲۹/ وحید الدین علی۔ تلخیص انقلاب۔ ص ۵۰ ③ جوزی۔ اُسوۃ  
حسنہ (اروہ ترجمہ) ص ۶۸/ ذاکرِ آیوب۔ حیاتِ رسولؐ۔ ص ۳۲/ عبد الجبار شیخ۔ سیرتِ مجمع  
مکلاات۔ ص ۲۲۳/ اخلاق حسین قاسمی۔ رسولِ اکرمؐ کی انقلابی سیرت۔ ص ۱۸۳

## پہلے مدنی مسلمان

ایک اسعد بن زرارہؓ، ایک حارثہؓ، ایک عوفؓ  
عقبہؓ و رافعؓ تھے ان میں اور قطبہؓ خزرجی  
نوجواں یثرب کے جو پہلے پہل ایمان لائے  
اور جنھوں نے جان و دل دین کی تبلیغ کی



- ① اُسد الغابہ فی معرلات الصباۃ (اروہ ترجمہ) جلد اول۔ ص ۱۰۰ ② الرقیق الحکوم۔ ص  
۳۳۳/ طالب العاصمی نے ان کے بجائے جابر بن عبد اللہ کا نام لکھا ہے (حضرت ابو یوب انصاریؓ  
ص ۷۰) ③ عوف بن حارثہ بن رقادہ (ابن عفر) ④ رافع بن مالک بخت عقبہؓ اولیٰ اور نبیت  
مقبہؓ کا نام میں بھی شامل تھے (اُسد الغابہ۔ جلد سوم۔ ص ۲۱۹) موی بن قنفذ نے لکھا ہے کہ بدو میں  
شریک تھے ابن اسحاق کہتے ہیں شریک نہیں تھے۔ اُسد میں شملوت پائی (سیرت طیبہ جلد دوم۔ ص  
۲۳۵) ⑤ الرقیق الحکوم۔ ص ۲۲۳

اَللّٰهُمَّ  
صَلِّ عَلَى  
حَبِيبِكَ  
مُحَمَّدٍ  
وَبَارِكْ  
وَسَلِّمْ

الْحَمْدُ  
صَلَّى

بَيْنِكَ  
وَبَيْنَكَ  
وَسَلَّمَ

## معراج سرکار ﷺ

پیر کے دن سیر کو سرکار بلوائے گئے  
کون جانے عرش پر خلوت میں کیا باتیں ہوئیں  
حضرت بوکرؓ نے معراج کی تصدیق کی  
اور لقب صدیق کا پایا پس شمبر سے وہیں



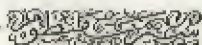
① سیرت محمدیہ ترجمہ الوہاب الدینیہ (از عبد الجبار آصفی) ص ۲۵۱ / محمد حکیم اراکین۔ سرور عالم  
کے سفر مبارک۔ ص ۷۵ / معارج النبوت۔ جلد دوم۔ ص ۱۰۳ / سید محمد حامد۔ رحمت للعالمین۔ ص  
۲۵۵ / معظّم علی سید۔ معراج النبی مطبوعہ دار ہند ② لا وَحْیَ اِلَیَّ غَیْبٌ نَا اَوْحَی۔ ہم نے جو کچھ  
اپنے بندے سے کہنا تھا (یا نبیؐ) ③ نقوش۔ رسولؐ نمبر۔ جلد ۷۔ ص ۳۰۳ / نبی  
رحمت۔ ص ۱۳۷ / سیرت حبشی۔ یار کمال۔ ص ۲۵ / ویکل۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ اکبرؓ۔ ص ۳۸

الْحَمْدُ  
صَلَّى

بَيْنِكَ  
وَبَيْنَكَ  
وَسَلَّمَ

## پہلی بیعت عقبہ

بارہواں سال نبوتؐ، موسم حج شربہ  
فرد بارہ تھے وہ جن سے بیعت عقبہ ہوئی  
پانچ وہ تھے جو مسلمان ہو چکے تھے پار سال  
اوس کے دو، پانچ خرزج کے تھے آدمی



① نعیم صدیقی۔ سیرت انبیاء۔ ص ۷۵ / عبد المصطفیٰ اعظمی۔ سیرت المصطفیٰ۔ ص ۱۸ / الرقیق  
الحکم۔ ص ۲۳۶ ② نکستن پر شاد سوانی۔ عرب کا چاند۔ ص ۱۷۸ / اثر فاضل آباد ارحم۔ ص ۷۸  
/ جعفر سیکال۔ فروغِ اہدیت۔ ص ۳۲۱ ③ الرقیق الحکم۔ ص ۲۳۶ / رسالت نے آدمی یہ تھے۔ معاذ  
بن الحارث۔ ذکون بن عبد القیس۔ عبادہ بن مسامت۔ یزید بن مہلب۔ عباس بن عبد۔ حکیم بن  
سائدہ اور ابو الیثم

## دوسری بیعت عقبہ

موسم حج تیرھویں سال نبوت کا جو تھا  
اس میں ستر سے زیادہ آئے مومن یشربی  
عقبہ کُبرا ئی اسے کہتے ہیں سب سیرت نگار  
دوسری بیعت اسی موقع پہ ان سے لی گئی

الْفَتْحُ  
مَنْ عَلَى

خَبْرُكَ  
وَبَارَكَ  
وَسَلَّمَ

## ہجرت کی اجازت

بیعت ثانی بنی تھی وجہ بُنیادِ وطن  
یوں مسلمانوں کو ہجرت کی اجازت دی گئی  
تھے ابو سلمہؓ مہاجر اولیٰں، یشرب گئے  
پھر صہیبؓ و حضرت فاروقؓ نے تصدیق کی

الْفَتْحُ  
مَنْ عَلَى

خَبْرُكَ  
وَبَارَكَ  
وَسَلَّمَ



① مصطفیٰ سہمی، ڈاکٹر۔ سیرت نبویؐ (دارود ترجمہ) ص ۶۸ / عبدالعزیز عثمی۔ قرآن اور صاحبِ  
قرآن۔ ص ۳۳ ② الرئیق الختم۔ ص ۲۵۲ ③ محمد رضا شش۔ محمد رسول اللہ (مترجم محمد علول  
قدوسی) ص ۲۳۸ / البراقین علی ندوی۔ نبی رحمت۔ ص ۱۱۰ / نکلتیں پر شلو، سواری۔ عرب کا  
چاند۔ ص ۷۱ / ابن جوزی، عبدالرحمن۔ الوفا باحوال المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم (مترجم علامہ محمد  
اشرف سیالوی) ص ۷۵

① شریف قاضی، محمد۔ امود حسہ۔ ص ۸۲ / عبدالصطفیٰ اعظمی۔ سیرت المصطفیٰ صلی اللہ علیہ  
وسلم۔ ص ۱۲۸ / اشرف علی خانوی۔ اندر الجود (مترجم محرم اقبال مبارز علی) ص ۵۵ ② شبلی  
نعمانی۔ الخادوق۔ ص ۸۱ / امج البکر۔ ص ۶۱ / الرئیق الختم۔ ص ۳۳۳ / نبی رحمت۔ ص ۱۱۱ ③  
اسعد گیلائی، سید۔ حضور اکرمؐ اور ہجرت۔ ص ۱۹۱ / شبلی۔ الخادوق۔ ص ۸۱



## ہجرتِ مدینہ

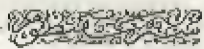
اہلِ یثرب نیک دل، ایشا ریشہ لوگ تھے  
میرے آقا اپنا مولد چھوڑ کر وہاں پر گئے  
اس عمل میں روزِ دو شنبہ بھی ہوتا ہے خیل  
ہجرتِ طیبہ میں مکہ سے جو پیغمبر گئے

اَللّٰهُمَّ  
صَلِّ عَلٰی  
خَبْرُک  
وَبَارِکُ  
وَسَلِّمُ

## ہجرت کا سفر

خود رسولِ پاک نے جب قصدِ ہجرت کر لیا  
ساتھ اُن کا حضرت صدیق اکبر نے دیا  
اُن کے بستر پر علی المرتضیٰ سوئے رہے  
اس طرح سرکارِ والا نے سفر یہ طے کیا

اَللّٰهُمَّ  
صَلِّ عَلٰی  
خَبْرُک  
وَبَارِکُ  
وَسَلِّمُ

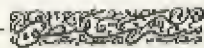


① سید صدیق اکبرؓ۔ ص ۱۹ / عباد اللہ اخبر۔ صدیق اکبرؓ۔ ص ۳۰ / مؤنس زبیری۔ بار بار۔ ص ۱۸ / یونس ادیب۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ۔ ص ۱۸ / حیاتِ انبیاء جلد اول۔ ص ۳۳۸ / عارف ناوی۔ حیاتِ رسولؐ۔ ص ۱۰۱ ② سیرت ابنِ ہشام۔ تاریخ طبری۔ بحوالہ حضرت محمد مصطفیٰ۔ ص ۶۳ / فضل اللہ ہمدانی۔ سیرتِ اَسَد اللہ ﷺ / کتاب علی بن ابی طالب۔ ص ۷۳ / عبد الباقی کوکب۔ حضرت علی المرتضیٰؑ۔ ص ۱۳ / محمد شفیع، مفتی۔ سیرتِ رسولِ اکرمؐ۔ ص ۱۲۵

① اثرِ فاضل۔ آبادیہ حریم۔ ص ۹۵ / اسعد گیلانی۔ حضور اکرمؐ اور ہجرت۔ ص ۹۹ / بی رحمت۔ ص ۱۸۵ / ۱۸۶ ② عبد السلام درویشی۔ سیرتِ نبویؐ قرآنی۔ ص ۷۳ / عاشق الہی بیرٹھی۔ مآئینِ عرب۔ ص ۹۳ ③ طبری جلد ۲ ص ۵۲ / ابنِ ہشام جلد ۲ ابن سعد جلد ۱ ص ۱۵۷ کے مطابق حضورؐ مکہ سے پھر کے دن نکلے۔ ابنِ اسحاق و ابی ہادی ابنِ سعد، مسعودی، اکثر مستشرقین اور شیعہ علماء قائل ہیں کہ آپؐ دو شنبہ کو مدینہ پہنچے (نقوش۔ رسولؐ نمبر۔ جلد ۲ ص ۱۵۳)

## یثرب مدینہ بن گیا

سرور کونین پہنچے تھے قبائیس پیر کو  
لوگ یثرب کے اُڈ آئے نبی کو دیکھنے  
جب نبی پہنچے وہاں، یثرب مدینہ ہو گیا  
لوگ طیبہ اس مقدس شہر کو کہنے لگے



- ① حیات طیبہ میں یثرب کے دن کی اہمیت۔ ص ۱۷۲ / الطور المکرمہ۔ ص ۵۵۷ / الوقف۔ ص ۲۹۸ / سید الانساریت۔ ص ۸۲ / سیرت ابن ماجہ (قبائیس واقعہ ایک تک) ص ۳۰۹ / سید الانساریت۔ ص ۸۲ / عابد الرحمن صدیقی۔ فضائل مدینہ منورہ۔ ص ۳۰ / محبوب علی خان قادری۔ فضائل مدینہ الرسول۔ ص ۱۸ / عباس کرارہ مصری۔ تاریخ حرمین شریفین (ترجمہ از الملاح) ص ۱۸۰ / نعت (ماہنامہ) لاہور۔ مارچ ۱۹۸۸ء (مضمون ”مدینہ منورہ کے اہلئے مقدسہ“ ازاظر محمود بی اے)

## حضرت ابو ایوب انصاری کا گھر

اُس نے گھر بنوایا، جو تھا اُن کا پہلا امتی  
میرے آقا نے اسی گھر میں کیا رہنا قبول  
اونٹنی قصوی اسی گھسٹ کے لیے مامور تھی  
گھر ابو ایوب کا تھا وہ، جہاں ٹھہرے رسولؐ



- ① سکھری۔ خلاصۃ اللفظ (ترجمہ فیض احمد اویسی) ص ۵۸۹ / تاریخ مدینہ ص ۷۲ / تاریخ المدینۃ المنورہ۔ ص ۳۳ / سیرت دہلویہ۔ ص ۳۳۹ / محمد صالح نقشبندی۔ سرور عالم۔ ص ۸۹ / محمد سلیم ڈاکٹر و حافظ محمد شریف سیالوی پروفیسر۔ سیرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مہجور مسائل۔ ص ۲۵۷ / طالب الدہلوی۔ حضرت ابو ایوب انصاری۔ ص ۳۳ / ساجد الرحمن۔ سیرت رسول۔ ص ۶۶ / تمیز پرانے شیعہ رسالت کے۔ ص ۲۵۸ / سیرت طیبہ جلد دوم۔ ص ۳۳۳

الغفر  
صلی علیہ

نبیک  
محمد  
وآلک  
وسلم

## مسجد نبوی کی تعمیر

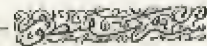
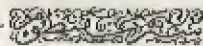
قیمت لی دو تیسوں کی زمیں سرکار نے  
مسجد نبوی نبیؐ نے اس جگہ تعمیر کی  
اینٹ پتھر آپ بھی، اصحاب بھی ڈھوتے رہتے  
یہ عبادت گاہ بھی تھی اور ہدایت گاہ بھی

اللهم  
صل على  
خبيبك  
محمد  
وبارك  
وسلم

## مواخاتِ مدینہ

جاہلانہ عصبیت از سرتا سر غارت ہوئی  
جب مواخاتِ مدینہ کا یہاں اجرا ہوا  
سارے انصار و مہاجر اس سے یک جا ہو گئے  
یہ تھا سپانِ محبت، عرشِ تسلیم و رضا

اللهم  
صل على  
خبيبك  
محمد  
وبارك  
وسلم



① عبد العزیز عونی۔ قرآن اور صاحبِ قرآن۔ ص ۱۸۷ / عطاء اللہ خاں عطا۔ رحمتِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم۔ ص ۱۲۳ / ابو الحسن علی ندوی۔ سید نبی رحمت۔ ص ۱۸۸ ② آصف قدوائی، ڈاکٹر۔ مقالاتِ سیرت۔ ص ۷۶ / مقالاتِ سیرت۔ ص ۷۷ / سید اختر محمد فیروز۔ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ص ۹۳ / سیرت طیبہ جلد اول۔ ص ۱۹۰ / محمد شریف، راجہ۔ حیاتِ رسالت مآب۔ ص ۱۹۹ / محمد رضا شیخ۔ محمد رسول اللہ (مترجم محمد عادل قدوسی۔ ص ۳۹)

① شبلی نعمانی۔ سیرت النبی جلد اول۔ ص ۲۷۹ / آصف قدوائی، ڈاکٹر۔ مقالاتِ سیرت۔ ص ۷۶ / سیرت احمدی (قبا سے واقعہ اُفک تک) ص ۶۳ ② محمد رضا شیخ۔ محمد رسول اللہ۔ ص ۲۷۹ / حیاتِ رسالت مآب۔ ص ۱۹۳ ③ محمد ادریس کاندھلوی۔ سیرت المصطفیٰ جلد اول۔ ص ۳۲۵ / شبلی سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ جلد اول۔ ص ۲۸۸ / غلام ربانی عزیز۔ سیرت طیبہ جلد اول۔ ص ۳۷۱ / انوارِ محمدیہ۔ ص ۸۳



اللهم  
صل على  
جنتك  
و بارک  
وسلم

## یہودِ مدینہ سے معاہدہ

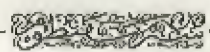
اشتی سے اُن دنوں رہتے تھے طیبہ کے یہود  
اس بنا پر اُن سے سمجھوتہ نبیؐ نے کر لیا  
یوں وفاقی وحدتِ امنِ امان قائم ہوئی  
خطہ سارا پھر طمانینت سے بہرہ ور ہوا



① برکات احمد۔ رسول اکرمؐ اور یود و ناز (مترجم مشیر الحق) مطبوعہ دہلی ص ۷۲ / آل احمد رضوی  
سید۔ ہمارے پیادے نبیؐ۔ ص ۱۰۰ صفی الرحمن مبارک پوری۔ الریحۃ الختم۔ ص ۳۱۸ ② عبید  
نبویؐ کی اسلامی سیاست۔ ص ۱۰۱ کوثر نیازی۔ خطباتِ سیرت۔ ص ۳۸ ③ گزارش احمد بر گینڈیر۔  
غزواتِ رسول اللہ (حجرت سے بدر تک) ص ۳۸۔ یہ معاہدہ اسی معاہدے کے ضمن میں ہوا تھا جو خود  
مسلمانوں کے درمیان باہم طے پایا تھا (الریحۃ الختم۔ ص ۳۱۸)

## غزوۃ ابواء

میرے آقاؐ کی مکرم والدہ یاں دفن ہیں  
اس مقامِ امن کی نواریں فضا بھی خوب ہے  
جنگ کے آثار پیدا ہی نہیں ہیں اس جگہ  
غزوۃ ابواء سے صلح و عافیت مطلوب ہے



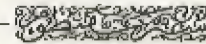
① ابنِ ہشام۔ سیرت النبیؐ مکمل (مترجم عبدالحلیم صدیقی) جلد اول۔ ص ۶۸۰ اسوۃ الرسول۔  
جلد دوم۔ ص ۳۵۸ / ابوالکلام آزاد۔ رسولِ رحمت۔ ص ۲۶۲ محمد صدیق قزلباشی۔ رسول اکرمؐ کی  
سیاستِ خارجہ۔ ص ۱۹۱ / ۲۵۷ / خطبہ اعظم و آخر۔ ص ۴۳ ② سیدہ آنتہ کی جائے امن ③  
سرورِ عالم کے سفر مبارک۔ ص ۹۸ / نقوش۔ رسولِ مہر جلد ۳۔ ص ۲۲۸ / نقوش۔ رسولِ مہر۔  
جلد ۱۲۔ ص ۲۸۹ / ۲۹۰ / عبدالعزیز رحمانی۔ تفسیرِ عالم۔ ص ۲۳۵ / ۲۳۲

اللهم  
صل على  
جنتك  
و بارک  
وسلم

اللّٰهُمَّ  
صَلِّ عَلَى  
خَاتَمِ  
نَبِيِّكَ  
وَبَارِكْ  
وَسَلِّمْ

## غزوہ بواط

جنگ تو مطلوب پیغمبر کسی دن بھی نہ تھی  
امن و عافیت تمنا تھی دلی تھی آپ کی  
جانب رضوی نبیؐ نے طے کیا تھا جو سفر  
وہ سفارت کا سفر تھا، مصلحت کی بات تھی



① گزارش احمد بریکڈیزر: غزوات رسول اللہ - ص ۳۲۵/ ویکل - حیات محمد (مترجم امام خاں نوشہری) ص ۲۹۳/ اسوۃ الرسول جلد دوم - ص ۳۵۹/ رسول اکرم کی سیاست خارجی - ص ۱۹۱/ پیغمبر انسانیت - ص ۲۸۶/ رسول نمبر جلد ۱۲ - ص ۲۹۱ - راقم الحروف کی کتاب "وادی صلح و امن" میں مساعداۃ وغیرہ کے لئے گئے سفروں کو غزوات میں شمار کرنے کے جواز پر تفصیلی بحث کی گئی ہے۔

اللّٰهُمَّ  
صَلِّ عَلَى  
خَاتَمِ  
نَبِيِّكَ  
وَبَارِكْ  
وَسَلِّمْ

## غزوہ ذی عُسَیرہ

جنگ کوئی ذی عُسَیرہ میں نظر آتی نہیں  
گشت پر مامور بس اک دستہ اصحاب تھا  
اس سفر کا بھی ہوا آغاز دوشنبہ کے دن  
یہ کتاب صلح و امن و آشتی کا باب تھا

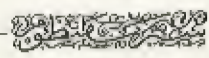


① غزوہ ذی عُسَیرہ: جدول تقویم میں مفر ۳۲ کی، جمادی الاول مئی کے مطابق دو ہفتہ کو آتا ہے (نقوش - رسول نمبر جلد ۲ - ص ۱۵۹/ حیات طیبہ میں چر کے دن کی اہمیت - ص ۱۰۵ ② اسوۃ الرسول جلد دوم - ص ۳۵۹/ سیرت سرور انبیاء - ص ۱۰۸/ ۱۰۹/ شبلی - سیرت النبی الاول - ص ۲۹۱/ رسول رحمت - ص ۲۱۳/ مصطفیٰ خاں - غزوات نبوی - ص ۹/ غزوات رسول اللہ - ص ۳۲۵، ۳۲۶/ سلطان منصور پوری - رحمت للعالمین - دوم - ص ۱۸۶/ نقوش - رسول نمبر جلد ۱۲ - ص ۲۹۹

الْحَمْدُ  
صَلَّى  
خَبْرُ  
وَبَارِكْ  
وَسَلِّمْ

## غزوہ صفوان

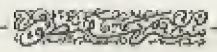
کرز بن جابر مویشی بھی چسرا کر لے گیا  
مارا ڈنڈ کو، آگ سپیشٹوں کو لگائی توڑ کر  
پیر کا دن تھا، تعاقب اس طرح اُس کا ہوا  
سر پہ پاؤں رکھ کے بھاگا دھور ڈنگر چھوڑ کر



① سیرت احمد بن حنبل (قبائے واقعہ اُکب تک) ص ۹۷ ② واقعہ - معاذی الرسول (مترجم شادیت  
معی علی) ص ۳ / اصح البیہ - ص ۸۲ / فور بخش و نقل - غزوات النبی - ص ۱۱ / شیخ عبدالحق محدث  
دہلوی - تاریخ مدینہ - ص ۸۰ / عربیہ العصر - رسولِ مہمل (مترجم محمد احمد چلانی پٹی) ص ۳۲ / ابن حزم  
قاجاری - دلائل السیرت (مترجم محمد سردار احمد) ص ۳۸ / حیات رسالت مکہ - ص ۲۰۶ / سیرت طیبہ  
جلد دوم - ص ۳۱ ③ ابن حبیب بحوالہ نقوش - رسولِ مہمل - جلد ۲ - ص ۱۵۷

## تحویل قبلہ

پتیر کو خالق نے محبوبِ مکرم سے کہا  
اُنس کعبہ سے اگر ہے پھیر لیں منہ اُس طرف  
یوں ہوئی تحویل قبلہ جب نمازِ ظہر میں  
مقتدی مڑتے گئے اُفاق کے پیچھے صَفِ



الْحَمْدُ  
صَلَّى  
خَبْرُ  
وَبَارِكْ  
وَسَلِّمْ

① لاؤقا - ص ۳۱۱ / رسالت آپ - ص ۳۳ / شرافت نوشاہی / سید شریف احمد - شریف التواریخ -  
جلد اول - ص ۱۸۶ / اذاعہ اہلبیت - جلد دوم - ص ۱۲۵ / تاریخ المدینۃ المنورہ - ص ۱۸۵ /  
شرف النبی (ترجمہ اراکین احمد فاروقی) ص ۳۰۱ ② قُلْنَا لَنَسْكَ قَبْلَةً تَرْضَاهَا تَوْضُوعًا هَمَّ خَمْسِينَ بَحِيرَ  
رِس كَسَ اس قَبْلَةَ كِي طَرَفِ هَمَّ مِثْلَ سَارِي خُوشِي هَمَّ (البقرہ - ۱۴۳: ۲) ③ عبد العزیز عرقی - جہاں  
مصلحتی - جلد دوم - ص ۷۹ / عبدالحق - حیات طیبہ - ص ۲۲



## حضرت ام کلثومؓ کا نکاح

ام کلثومؓ ایک بیٹی تھیں مرے سرکار کی  
عقد عثمان غنیؓ سے جن کا فرمایا گیا  
والدین اور دادا دادی کی طرح تھے ان کا بھی  
غور سے دیکھا تو یہ دن پیر کا پایا گیا

الحکم  
صلی اللہ علیہ  
وآلہ  
وسلم

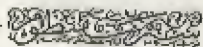
## غزوہ بدر

بدر کو طیبہ سے آٹا پیر کے دن چل پڑے  
شکر کفار سے تھی جنگ اگلے پیر کو  
کفر اور اسلام کے مابین پہلی جنگ میں  
ہار آئی کفر کو، تکثیر کو، تدبیر کو

الحکم  
صلی اللہ علیہ  
وآلہ  
وسلم



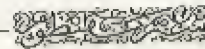
① خیابان حرم (ماہنامہ) لاہور۔ سچلہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم نمبر۔ نومبر دسمبر ۱۹۸۹ء۔ ص ۳۳۵  
اوارث (ماہنامہ) کراچی۔ اپریل ۱۹۹۰ء۔ ص ۳۸۳ ② حضرت وقیع رضی اللہ عنہا کی وفات کے  
بعد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی پوری بیٹی حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کا نکاح بھی  
حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے کر دیا (نقوش۔ رسول نمبر۔ جلد ۲ ص ۱۶۲) اور حضرت عبداللہؓ  
اور سیدہ آمنہؓ نیز حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت خدیجہؓ کے نکاح کی طرح یہ بھی پیر کے دن



① ابن ہشام۔ سیرت النبی کامل۔ جلد اول۔ ص ۷۰۶ / رؤف اقبال ڈاکٹر۔ عبد نبوی کے طوالت و  
سرایا۔ ص ۶۳ / رحمان علی، تکیم۔ الشہد۔ ص ۹ ② نقوش۔ رسول نمبر۔ جلد ۲۔ ص ۵۷ / سیرت  
محمدیہ۔ جلد اول۔ ص ۲۱۳ ③ محمد رضا۔ محمد رسول اللہ۔ ص ۳۱۵ / عبد نبوی کے طوالت و سرایا۔  
ص ۵۱ / ۵۷ / مصطفیٰ خاں۔ غزوات نبوی۔ ص ۲۲ ④ نقاضی الرسول۔ ص ۳۸ / رسالت مآب۔  
ص ۱۳۹ / حیات رسالت مآب۔ ص ۲۱۸ / سیرت النبی کامل۔ اول۔ ص ۷۱۳

## غزوہ بنو سلیم

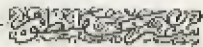
بدر سے واپس ہوئے سرکار تو ہفتے کے بعد  
کُدر پر جو فوج دشمن تھی، اُسے بھی جالیا  
پانچ سو اونٹ آپ کو مالِ غنیمت میں ملے  
ایک اک غازی کو دو دو اونٹ کا حصہ ملا



① نور بخش تو کلی۔ غزواتِ الہی۔ ص ۹۳ / سیرت طیبہ جلد دوم۔ ص ۹۰ ② سیرت احمدی (قبائ)  
سے واقعہ ایک تک) ص ۳۶۱ / ویکل۔ حیاتِ محمد۔ ص ۳۳۹ / الریح الختم۔ ص ۳۸۵ ③ نور  
محمد قطاری پروفسر واکٹر۔ نبی کریم کی معاشی زندگی۔ ص ۲۱۸ / سرورِ عالم کے سفر مبارک۔ ص ۲۰۸ /  
الریح الختم۔ ص ۳۸۵ / سیرت احمدی (قبائ) سے واقعہ ایک تک) ص ۳۶۱

## غزوہ بنو قینقاع

سازشیں اور عہد شکنی تھیں جو عاداتِ یہود  
جب گرفت ان کی نبیؐ نے کی تو سب دیکھا کیے  
تھے سزا کے مستحق تو گرچہ بنو قینقاع  
جان بخشی کی، مگر طیبہ نہ پھر وہ آسکتے



① غلامی، الشیخ مصطفیٰ۔ سیرت النبیؐ (محرر ملک غلام علی) ص ۶۳ / اثرِ فاضل۔ نامہ ابرارِ حرم۔ ص  
۷۷ / نور بخش تو کلی۔ غزواتِ الہی۔ ص ۹۳ / ویکل۔ حیاتِ محمد۔ ص ۳۳۳ ② شریف گلزار۔  
غزواتِ اسلام۔ ص ۸۱ / عطاء اللہ خلی عطا۔ رحمتِ دو عالم۔ ص ۱۳۲ ③ واقعہ۔ مخاری الرسل  
صلی اللہ علیہ وسلم (محرر بشارت علی خلی) ص ۱۴۹ / محمد صدیق قریشی۔ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ  
وسلم کا ظہارِ جاوہی۔ ص ۸۶

الغفر  
صلی اللہ علیہ  
وآلہ  
وسلم

اللَّهُمَّ  
صَلِّ عَلَى  
نَبِيِّكَ  
مُحَمَّدٍ  
وَبَارِكْ  
وَسَلِّمْ

## غزوہ سیوق

دو مہینے بعد جنگ بدر کے، ایک رات کو  
کی ابو سفیان نے ڈاکا زنی کی واردات  
میرے آقاؐ نے تعاقب اس کا فرمایا جو نہی  
بھاگ نکلا چھوڑ کر ستوہ ہمارہیوں کے ساتھ



① عبدالکریم ثمر۔ رسول اکرات۔ ص ۳۹ / فروغ اہدیت۔ ص ۳۵۵ / نور بخش توکلی۔ غزوات  
النبی۔ ص ۳۴ / بیکل۔ حیات محمد۔ ص ۲۲۲ ② شجاعت علی قادری۔ ہیرت رسول اکرم۔ ص  
۳۲ / الریق الخرم۔ ص ۳۹۵ / ہیرت احمد بخٹی (قبائے واقعہ اکب تک) ص ۳۶۸ ③ سید محمد  
عابد۔ رحمت لعائین۔ ص ۲۹۵ / مصطفیٰ خاں۔ غزوات نبوی۔ ص ۲۹ / عبدالرحمن۔ حیات مصطفیٰ  
صلی اللہ علیہ وسلم۔ ص ۱۰۸

## غزوہ ذی امر

غزوہ ذی امر کو سن تینؐ میں آقاؐ گئے  
تاکہ سرکوبی کریں پہلے ہی حبش کفر کی  
پیش قدمی کی خبر پائی تو دشمن ڈر گیا  
اک مہینے بعد واپس آگئے سرکار بھی



① محمد ادریس کاندھلوی۔ ہیرت المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم جلد دوم۔ ص ۲۹ / مختصر ہیرت  
الرسول صلی اللہ علیہ وسلم (اردو ترجمہ) ص ۳۸۵ / الریق الخرم۔ ص ۳۹۵ ② الریق الخرم۔  
ص ۳۹۶ ③ ہیرت احمد بخٹی (قبائے واقعہ اکب تک) ص ۳۴۵ / فروغ اہدیت۔ ص ۳۵۵ ④  
ابن ہشام و زاد المعاد بحوالہ الریق الخرم۔ ص ۳۹۶ / امج النیر۔ ص ۱۹۹ اسے غزوہ غطفان یا غزوہ  
المدینہ بھی کہتے ہیں

اللَّهُمَّ  
صَلِّ عَلَى

نَبِيِّكَ  
مُحَمَّدٍ

وَبَارِكْ  
وَسَلِّمْ



## کعب بن اشرف کا قتل

کعب بن اشرف بڑا بدگو، بڑا بد اصل تھا  
قتل کر دو اس کو فوراً، میرے آقا نے کہا  
اپ کا منشا تھا، استیصال بدگوئی کا ہو  
قتل اُس مُؤذی کو لوگوں نے بہ عجلت کر دیا

اللهم  
صل على  
عبدك  
ووليائك  
وسلم

## غزوہ بھران

اک طلباء گردی تھی بھران کی فوجی، جو بھت  
فرع کے نزدیک وہ اک معشدنیاتی مقام  
سابقہ یاں پر لڑائی سے نہیں پیش آیا تھا  
دو مہینے اس جگہ آقا نے فرمایا قیام

اللهم  
صل على  
عبدك  
ووليائك  
وسلم

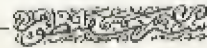


① الریح الخوم۔ ص ۳۰۳ ② اصح الیہ۔ ص ۹۹ / الریح الخوم۔ ص ۲۰۲ ③ الریح الخوم۔ ص ۳۰۴۔ یہ بھران ہے بھران ایک دوسرا مقام ہے (اصح الیہ۔ ص ۱۰۰) بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ بھران قاز کا معدن ہے۔ وہاں جو سلیم مسلمانوں کے خلاف اٹکے ہوئے تھے لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اپنے صحابہ کے ساتھ عازم سفر ہونے کی خبر سنی تو وہ منتشر ہو گئے (حیات رسالت آب۔ ص ۲۳)

① مصطفیٰ علی۔ غزوات نبوی۔ ص ۳۳ / اردو ترجمہ مختصر سیرت الرسول۔ ص ۳۸۹ / سیرت طیبہ۔ جلد دوم۔ ص ۹۱۹۵ / اثر قاتل۔ تاجدارِ حرم۔ ص ۱۱۹ ② فوق تنکرای سید ولاد حیدر۔ اسوۃ الرسول۔ جلد دوم۔ ص ۳۵۸ / ترجمہ مختصر سیرت الرسول۔ ص ۳۹۰ / سیرت احمدی (ج ۱) (قبائے واقعہ اکٹ تک) ص ۳۷۸ ③ نور بخش توکل۔ غزوات انبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ ص ۹۵ / اسوۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم۔ جلد دوم۔ ص ۳۶۰

## سریہ زید بن حارثہؓ

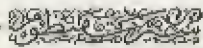
چھ مہینے بعد جنگ بدر، روزِ پیر کو  
کافروں کے قافلے کو روکنے کے واسطے  
زیدؓ بن حارث کو بھیجا تھا مرے سرکارؐ نے  
بھاگ نکلے قافلے والے، شتر پکڑے گئے



① شہناؤ کوثر۔ قوسِ قزح۔ ص ۳۴ / نقوش۔ رسولؐ نمبر۔ جلد ۲۔ ص ۱۲۲ ② تاریخِ مدینہ۔ ص ۸۲ / مخازی الرسول۔ ص ۱۲۳ / سیرتِ امیرِ مومنینؓ (قبائے واقفہ اکمل تک) ص ۳۸۵-۳۸۸ / سعید ابو۔ قلادین محمد ص ۷۰ / نقوش۔ رسولؐ نمبر۔ جلد ۱۱۔ ص ۳۳۳ / تنقیحِ اعظم و آخر۔ ص ۳۹۲ ③ محمد رضا شاہ۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ ص ۳۱۱ / شہناؤ کوثر۔ حیاتِ طیبہ میں پیر کے دن کی روایت۔ ص ۱۳۲

## غزوہ اُحد

گو شہادت پائی حمزہؓ نے اُحد کی جنگ میں  
پھر بھی بالا دست تھے ساتھی مرے سرکار کے  
ایسی پامردی سے ایسی جاں سپاری سے لڑے  
جس سے چھوٹے چھکے، ٹوٹے حوصلہ کفار کے



① خالد عمر خالد۔ حیاتِ رسولؐ کے دس دن۔ ص ۱۱۵ (ترجمہ از مقصود عالم صدیقی) / اصحابِ بدر۔ ص ۸۵ / حیاتِ صحابہؓ جلد اول۔ ص ۵۸۸ (حصہ سوم) / ابن عبد الکور۔ سیرتِ مقدسہ اشدہ حضرت حمزہؓ۔ ص ۲۸ / الشبلہ۔ ص ۵۳ ② الریح الخیر۔ ص ۴۲۲ ③ ہاشمی، محمد احمد۔ غزوہ اُحد۔ ص ۱۳۳ / ولید رضوی، سعید۔ رسولؐ میدانِ جنگ میں۔ ص ۱۸۵ / محمد سعید خاں مفتی۔ حب و تکب جلد اول۔ ص ۱۸۸ / اسوۃ الرسولؐ۔ جلد دوم۔ ص ۴۷۳

## تیر اندازوں کی غلطی

تیر اندازوں سے، اپنے مورچوں کو چھوڑ کر  
حکمِ آقا پر عمل کرنے میں کوتاہی ہوئی  
یہ خطا اُن سے ہوئی ایسی کہ جس کی وجہ سے  
مومنوں کی ساکھ اور ہیبت جو تھی، جاتی رہی

## حالات پر قابو

مومنوں کی ساکھ کی پھر سے بحالی کام تھا  
اشجع عالم رسول اللہ نے جو کر دیا  
جاں نثاروں نے انھیں حم کر کھڑے دیکھا نہی  
ڈٹ گئے تو پھر لڑائی پر بھی مت بُو پالیا



① صفیہ صہری - چرا کا آفتاب - ص ۳۸ / باڈے - الرسول (محرم واکثر اہم اہلس ناز) ص ۲۵۷ /  
عبدالغفار اثر شیخ (اندرونی سرورق) "عبدالغفار اثر" لکھا ہے - مبلغ اعظم ص ۳۹ ② واحد  
رعوی امید - رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میدان جنگ میں - ص ۱۸۸ / احسان بی اے - رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میدان جہاد میں - ص ۱۸۸ / ہاشم - محمد احمد - غزوہ احد - ص ۱۸۰ / عبدالصمد صادم  
الذہری - محمد رسول اللہ - ص ۲۳۰ / فروغ ابدیت - ص ۲۳۷ / سیرت امیر المومنین (قبا) واقعہ الکلب  
تک (ص ۳۴۱)

① نبی البلاغ جلد سوم - ص ۲۱۳ / کوالہ فروغ ابدیت - ص ۱۲۱ / فہم صدیقی - سید انسانیت - ص ۱۱۵  
/ محمد رضا شیخ - محمد رسول اللہ - ص ۳۸۱ / احسان بی اے - رسول اللہ میدان جہاد میں - ص ۱۸۸ /  
الرحیق الخنوم - ص ۳۳۵ ② ہاشم - محمد احمد - غزوہ احد - ص ۱۸۰ / عبدالصمد صادم  
الذہری - محمد رسول اللہ - ص ۲۳۰ / فروغ ابدیت - ص ۲۳۷ / سیرت امیر المومنین (قبا) واقعہ الکلب  
تک (ص ۳۴۱)



## خواتین جنگ اُحد میں

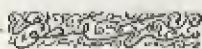
اُمّ عمارہؓ نے دی دادِ شجاعتِ جنگ میں  
زخم دھوئے پھر نبیؐ کے جس نے تھیں وہ فاطمہؓ  
پانی لائیں اُمّ ایمنؓ ایک، اک اُمّ سلیمہؓ  
اور علاوہ ان کے تھیں اُمّ سلیمؓ اور عائشہؓ

اَللّٰهُمَّ  
صَلِّ عَلَى  
صَبِيحَتِكَ  
مُحَمَّدٍ  
وَبَاكِتِ  
وَسَلِّمْ

## سیرۃ عبد اللہ بن نبیس

مقصد سرکارِ تھا سُفیان بن حنّالہ قتل  
اس پہ عبد اللہؓ کو مامور فرمایا گیا  
پیر کو وہ گھر سے نکلے اور لوٹے کامیاب  
جب انھیں دیکھا نبیؐ نے "أَفْلَحَ الْوَجْهَ" کہا

اَللّٰهُمَّ  
صَلِّ عَلَى  
صَبِيحَتِكَ  
مُحَمَّدٍ  
وَبَاكِتِ  
وَسَلِّمْ



- ① بخاری کتاب النبی - عبد اکرم غزالی - الغزوات الکبریٰ ومعارک الفتح فی العراق والشام ومصر (عربی) ص ۲۸ / سیرت محمدیہ - جلد اول - ص ۲۷۶ ② بخاری الرسول ص ۲۳ / الغزوات الکبریٰ... ص ۱۰۸ / نقوش - رسول - نمبر - جلد ۲ - ص ۵۹ ③ ذخیرہ عظیم وآثار - ص ۵۳۳ ④ اربع الثیر - ص ۱۱۵ / عبد العطیٰ اعظمی - سیرت مصطفیٰ - ص ۲۲۱ / رسول رحمت - ص ۲۲۲ / رسالت آپ - ص ۲۷ / ذخیرہ عالم - ص ۳۸۸ / الرقیق الخرم - ص ۷۷

- ① الشام - ص ۳۹ / باز لچہری - صحابیات - ص ۲۰۵ / حکایات صحابہ - ص ۱۵۷ / سیر الصحابیات و أسوه صحابیات ص ۱۱۳ ② عبد الفتی کنن - ذخیرہ اسلام - ص ۷۰ / طالب الدامی - سیرت لاطمہ الزہراء - ص ۱۳۲ / معین الدین ندوی - خلفائے راشدین - ص ۲۷۵ ③ طبقات ابن سعد بحوالہ لسانیہ - ص ۲۳۳ ④ الرقیق الخرم - ص ۳۵۰ ⑤ سیر الصحابیات ص ۱۰۹ / صحابیات ۲۲۲ ⑥ شجاعت علی قادری - سیرت رسول اکرم - ص ۲۳

## حضور ﷺ کے خلا سانش

اللهم  
صلّ على  
نبينا  
محمد  
وبآل  
وسلم

تھے یہودی سازشی بھی اور فتنہ کار بھی  
پاٹ چکی کا گرانا چاہتے تھے آپؐ پر  
میرے آقاؐ چل پڑے اٹھ کر وہاں سے فتناً  
اُن کو پہلے ہی خدا نے کر دیا تھا باخبر



- ① فتح الہادی جلد ہفتم درواۃ العاد جلد دوم بحوالہ رسول اکرمؐ کی سیاست خارجی۔ ص ۳۳۳/ خطیب  
اشاعت۔ ص ۳۳۱ ② معفر بھائی۔ فروغِ ابدیت۔ ص ۲۴۳/ مئی رحمت۔ ص ۲۳۶/ ضمیر اعظم  
و آخر۔ ص ۵۳۷/ ترجمہ مختصر سیرت الرسولؐ۔ ص ۳۲۰/ الریح الختم۔ ص ۴۷۹ ③ محمد  
اورئیس کاندھلوی۔ سیرۃ الصطفیؐ۔ جلد دوم۔ ص ۲۷۱/ انوار محمدیہ (تفہیم از علامہ یوسف بن  
احمد بیل بھائی) ص ۱۰۸

## غزوہ بنی نضیر

اللهم  
صلّ على  
نبينا  
محمد  
وبآل  
وسلم

واپس آ کر حکم جاری کر دیا سرکارؐ نے  
دس دنوں میں تم مدینہ سے چلے جاؤ کہیں  
اول اول وہ پتہ گاہوں میں چھپ کر ڈھکے  
پھر چلے والے سے اور اپنی جملہ اشیا لاد لیں



- ① شہادت علی قادریؒ پروفیسر سید۔ سیرت رسول اکرمؐ۔ ص ۵۰/ اصح ایضاً۔ ص ۷۳/ الریح  
الختم۔ ص ۳۷۹ ② شریف گزدار محمد۔ غزوات اسلام۔ ص ۹۹/ شاہد احمد سید۔ غزوات اسلام  
۔ ص ۳۳/ اسوۃ الرسولؐ۔ جلد دوم۔ ص ۵۱۳/ مختصر سیرت الرسولؐ۔ ص ۳۲۰ ③ رسول اکرمؐ اور  
یہودی حجاز۔ ص ۱۰۹/ اورئیس کاندھلوی۔ سیرت الصطفیؐ صلی اللہ علیہ وسلم۔ جلد دوم۔ ص ۲۷۲  
الریح الختم۔ ص ۳۸۲

اللهم  
صلِّ على

نبیک  
محمد

وآلک  
وسلم

## غزوہ بدر موعِد

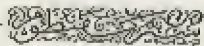
یہ ابوسفیان کا چیلنج تھا روزِ احد  
بدر پر ہوں گے مقابل ہم تو اگلے سال بھی  
اس جگہ پہنچے مرے سرکار تیاری کے ساتھ  
کافروں کو لے گئی واپس مگر بے ہمتی



- ① مختصر سیرۃ الرسول (مترجم حافظ محمد اسحاق) ص ۲۲۱/۲۲۲ / الوقف۔ ص ۷۲۰، ۷۲۱ / ذخیرہ  
انسانیت۔ ص ۲۲۸ ② سیرت محمدیہ (ترجمہ المصنف المدنی) جلد اول۔ ص ۳۹۹ ③ مدارج  
النہج۔ جلد دوم۔ ص ۲۳۳ / الریح الختم۔ ص ۲۸۵/۲۸۶ / ذخیرہ انسانیت۔ ص ۲۲۸ / الوقف۔  
ص ۷۲۱ / مختصر سیرت الرسول۔ ص ۲۲۹ / تاریخ مدینہ۔ ص ۸۳

## غزوہ ذات الرقاع

سرورِ عالم برائے غزوہ ذات الرقاع  
پیر کو غطفان کی بستی کی جانب چل پڑے  
رو برو فوجیں رہیں، نوبت نہ آئی جنگ کی  
لیکن اس غزوے سے امن و آشتی کے درکھلے



- ① ابن حبیب بحوالہ نقوش۔ رسولِ مہر۔ جلد ۲۔ ص ۱۵۵/۱۵۶ (سیرت نبویؐ) توفیق کی روشنی  
میں "از اسحاق ابنی علوی" ② انوارِ محمدیہ۔ ص ۱۰۹/۱۰۸ (یہ کتاب علامہ قسطلانی کی معرکہ انار  
کتاب "المواہب اللدنیہ" کی تفسیر ہے جو علامہ یوسف بن اسماعیل نے لکھی۔ ترجمہ پروفیسر  
غلام ربانی عزیز کا ہے) ③ الریح الختم۔ ص ۱۱۶/۱۱۷ (مضی الرحمن اس غزوے کو بغیر کے بعد  
جبری کوافہ قرار دیتے ہیں۔ ص ۲۸۵/۲۸۶)

اللهم  
صلِّ على

نبیک  
محمد

وآلک  
وسلم



## غزوہ دومتہ الجندل

تھے لیٹرے سب قبائل دومتہ الجندل کے گرد  
شام کی سرحد پہ خاصا دور یہ اک شہر تھا  
اس طرح غائب ہوئے سب جس گدھے کے سرسنگ  
جب رسول پاک نے جا کر وہاں حملہ کیا

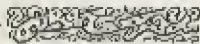
الفتح  
صلی اللہ علیہ  
وآلہ  
وسلم

## غزوہ بنو مصطلق

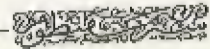
لازمی تھا، دیں مرے سرکار محبوب خدا  
مصطلق کی نسل کو اُس کے عزائم کی سزا  
پانچ ہجری، دوسری شعبان، دو شنبہ کے دن  
جب گئے اقا تو حارث خوف سے چلتا بنا

الفتح  
صلی اللہ علیہ

وآلہ  
وسلم



- ① حفظ الرحمن سید اروی۔ سیرت نبوی رسول کریم۔ ص ۱۱۵ / سوز عالم کے سفر مبارک۔ ص ۲۲۹ / الوقف۔ ص ۴۲ / عنہ نبوی کے تذکرہ واقعات۔ ص ۲۵۲ ② شبلی۔ سیرت النبی۔ جلد اول۔ ص ۳۸۷ / ادارہ رد داو حق۔ حضرت محمد مصطفیٰ۔ ص ۸۲ / بواہج السیرت۔ ص ۱۱۲ ③ بنو مصطلق کا رخصت حارث بن ابی شراحبہ کی بیٹی برو کو بعد میں دور یہ کے نام سے ام المؤمنین بننے کا شرف حاصل ہوا (نور محمد غفاری۔ نبی کریم کی معاشی زندگی۔ ص ۲۲۲)



- ① التواریخ ج ۱۔ ص ۱۰۹ / اردو ترجمہ مختصر سیرت الرسول۔ ص ۳۲۹ / الریاض النجوم۔ ص ۳۸۷ ② التواریخ ج ۱۔ ص ۱۰۹ / الریاض النجوم۔ ص ۳۸۷ ③ فوق بکدای سید اولاد حیدر۔ اسوۃ الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ جلد دوم۔ ص ۵۲۳ / نور بخش توکی۔ غزوات النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ ص ۱۲۳ / جمہ مدنی۔ حسن انسانیت۔ ص ۳۱۳ / مختصر سیرت الرسول (اردو ترجمہ از حافظ محمد اعظمی) ص ۳۲۶

## غزوہ احراب

پیر کے دن تھے وہاں آقاؐ، جہاں خندق کھدی  
پیر ہی کو کی دُعا فتحِ مبیں کی آپؐ نے  
خیمے اُلٹے تیز آندھی کے سبب کفار کے  
فوج دشمن کی جو تھی، ساری بھگادی آپؐ نے

اللّٰهُمَّ  
صَلِّ عَلَى  
نَبِيِّكَ  
مُحَمَّدٍ  
وَبَارِكْ  
وَسَلِّمْ

## ایک سُنّت

غزوہ خندق سے ملتا ہے شقت کا سبق  
باندھے پتھر پیٹ پر سرکارؐ نے بھوکے رہے  
یہ بھی تو سنت ہے آقاؐ کی، فقیہو عالمو!  
پیٹ اس حد میں رہے جس پر کہ پتھر بندھ سکے

اللّٰهُمَّ  
صَلِّ عَلَى  
نَبِيِّكَ  
مُحَمَّدٍ  
وَبَارِكْ  
وَسَلِّمْ



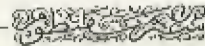
① ساجد الرحمن 'ساجزادہ'۔ سیرت رسولؐ۔ ص ۱۰۹/ حسن قرائی۔ نبوت (محرّم واکثر شاہد  
چودھری) ص ۶۱/ ۶۷/ محمد بن علوی المالکی۔ (انسان کامل) (محرّم سید اسرار بخاری) ص ۲۷۴  
شاہد احمد 'سید'۔ غزوات اسلام۔ ص ۶۲/ کوثر نمازی۔ ذکر رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔ ص ۶۶/ سلیمان  
ندوی 'سید'۔ خطبات مدرّس۔ ص ۱۲۷/ فوق سکّای 'سید کولاد حیدر'۔ اُسوة الرسول صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم۔ جلد دوم۔ ص ۵۳۲

② رسول و مہمّت۔ ص ۲۳۷/ نقوش۔ رسول مہمّر۔ جلد ۲۔ ص ۱۳۷/ تاریخ مدینہ۔ ص ۱۵۹  
الشاہد۔ ص ۱۱۱/ تاریخ المدینة المنورة۔ ص ۳۳۳/ رسالت مآب۔ ص ۲۵۳ ③ سلیمان ندوی  
سید۔ رحمت عالم۔ ص ۷۸-۸۱/ حیات محمدؐ ص ۳۱-۳۲/ رضوان اللہ و انتظام اللہ شہابی۔  
سیرت الرسول صلی اللہ علیہ وسلم۔ ص ۷۶-۷۷/ ولید الاظمی۔ ہجرات سرور عالم۔ ص ۷۵-۸۰/ بشیر  
مشارق دہلوی۔ سیرت النبیؐ۔ ص ۷۵

الْفَتْحُ  
صَلَّى  
عَلَيْكَ  
يَا مُحَمَّدُ  
وَبَارَكَ  
وَسَلَّمَ

## غزوہ بنو قریظہ

عہد شکنی اور گستاخی نبی کی شان میں  
عفو ممکن ہی نہ تھا، دونوں یہ ایسے جرم تھے  
بچوں، بوڑھوں، عورتوں ہی کو فقط بخشنا گیا  
جو قریظہ کے یہودی تھے، وہ سب مارے گئے

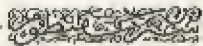


- ① غزوہ بنو نضیر - بخاری رسول اللہ (سیرت معبد الرحمن ملوی) ص ۱۹۰-۱۹۵ / انوار مجزیہ - ص ۱۵۳/۱۵۴ پر درج۔ معراج انسانیت - ص ۲۶۱ / عبدالصمد صادم - محمد رسول اللہ - ص ۲۷۳-۲۷۶ /  
غزیر احمد سیما قریشی - خاتم و شہداء - ص ۳۶۹ / عنایت احمد کاکوری مفتی - ذخیرہ حبیب اللہ - ص ۱۸۱-۱۸۲ / رسالت نبی - ص ۲۵۸ / محمد شفیع مفتی - سیرت رسول اکرم - ص ۲۲۶-۲۲۷ /  
الریق الخدم - ص ۵۱۵

الْفَتْحُ  
صَلَّى  
عَلَيْكَ  
يَا مُحَمَّدُ  
وَبَارَكَ  
وَسَلَّمَ

## غزوہ بنو قریظہ سے واپسی

جنگ احزاب اک طرف، پھر تھے یہودی بے فنا  
عہد شکنی کا نتیجہ تھا بھگت سنا لازمی  
سارے مردوں، ایک عورت قاتلہ کو مار کر  
پتھر کو غزوے سے آقا کی ہوتی تھی واپسی

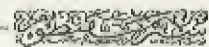


- ① نبی رحمت - ص ۳۶۲-۳۶۸ / بخاری الرسول - ص ۲۹۲ / رحمان علی حکیم - الشاہد - ص ۱۳۰ /  
فیہ لعمریہ - سیرت النبی جلد اول - ص ۳۰۸-۳۰۹ / ذخیرہ حبیب اللہ - ص ۱۹۰-۱۹۱ / الریق  
الخدم - ص ۵۱۷ / محمد رضا شافعی - محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - ص ۳۶۳-۳۶۴ / نقوش -  
رسول صلی اللہ علیہ وسلم فہر - جلد ۲ - ص ۱۷۱ (مضمون "سیرت نبوی" توقیت کی روشنی میں "از  
احسان النبی ملوی)



## غزوہ بنو لحيان

دس صحابہؓ دجل سے مارے بنو لحيان نے  
ان کی سرکوبی کی خاطر آپؐ نے یلغار کی  
جب خبر آمد کی پانی، بھاگ نکلے سب کے سب  
چودہ دن کے بعد آفا کی ہوئی تھی واپسی



- ① ہیرت طیبہ - جلد دوم - ص ۱۸۳ / ذکر ایوب - حیات رسول - ص ۸۳ / المشاہد - ص ۹۳  
محمد اور میں کا مدح - ہیرت المصطفیٰ - جلد دوم - ص ۳۳۷ / اصح ابیرہ - ص ۱۵۳ ② بیت  
منصور حسین - ذکر النبی - ص ۹۰ / بغیر انسانیت - ص ۷۱ / حیات رسالت مآب - ص ۳۰۸ / انوار  
محمدیہ - ص ۱۱۷ ③ اصح ابیرہ - ص ۱۵۳ / انوار محمدیہ - ص ۸۷

## صلح حدیبیہ

صلح فرمائی حدیبیہ پہ جو سرکارؐ نے  
یہ علامت اولیں تھی رفعت اسلام کی  
پیر کا دن تھا، چلے طیبہ سے جب آفا مرے  
اس سفر نے دعوت اسلام آخر عام کی



- ① بائبل - صلح حدیبیہ (ترجمہ استخراج پوری) / مغازی الرسول - ص ۳۰۳-۳۰۸ / الوفا - ص  
۷۵-۷۹ / اسوۃ الرسول - جلد سوم ص ۲۹ / نقوش - رسول نمبر - جلد ۷ - ص ۳۸۸ ②  
تقریر ہیرت الرسول - ص ۷۳ / ہیرت محمدیہ - جلد اول - ص ۳۳۳ / نقوش - رسول نمبر - جلد ۲ -  
ص ۷۹ / نقوش - رسول نمبر - جلد ۷ - ص ۴۲ ③ مدارج النبوت - جلد دوم - ص ۳۱۱-۳۱۲  
حیات رسول کے دس دن - ص ۱۷۱ / مغازی الرسول - ص ۳۰۸

الصلح  
صلی علیہ  
خینک  
محمد  
و باریک  
وسلم

## شرائط صلح حدیبیہ

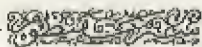
کافروں نے صلح کی جو شرائط پیش کیں  
وہ بظاہر تھیں نہایت حوصلہ شکن، مگر  
مان لیں ساری جو آقائے ملائیں اس کا پھل  
دین مستحکم ہوا ان سے بعنوان دیگر

الْفَتْحُ  
صَلَّى  
حَبِيبُ  
مُحَمَّدٌ  
وَبَارِكُ  
وَسَلَّمَ

## بادشاہوں کو دعوتِ اسلام

میرے آقائے مکہ جو بادشاہوں کو خطوط  
ان میں دی اسلام کی دعوت نبی پاک نے  
رُوم و مصر و فارس و عمان و بحرین حبش  
اور تھے شام و یمامہ بھی مخاطب آپ کے

الْفَتْحُ  
صَلَّى  
حَبِيبُ  
مُحَمَّدٌ  
وَبَارِكُ  
وَسَلَّمَ



① رسول اکرم کی سیاست خارجہ۔ ص ۳۰ تا ۵۸ / شہادت علی قادری۔ سیرت رسول اکرم۔ ص ۵۳ / مرتضیٰ احمد خاں نیکن۔ سیرت سید المرسلین۔ جلد اول۔ ص ۱۵۱ / سلطان نظامی۔ محمد۔ دربار نبوی کے معاہدے اور تبلیغ خطوط۔ ص ۱۱۱ ② نور بخش توکل۔ غزوات النبی۔ ص ۱۳۳ / محبوب رضوی۔ سید۔ مکتوبات نبوی۔ مکتوبہ دہلی۔ ۷۷/۴ / ظہور احمد اعظمی۔ فصاحت نبوی (صلی اللہ علیہ وسلم)۔ ص ۳۱۲ تا ۳۳۳

③ سیرت محمدیہ۔ جلد اول۔ ص ۳۳۳-۳۶۷ / سلمان ندوی۔ رحمت عالم۔ ص ۸۳-۸۶ / شبلی۔ سیرت النبی جلد اول۔ ص ۲۶۸-۲۷۹ / نورانی سیرت خیر البر۔ ص ۱۲۲ ④ مدارج النبوت جلد دوم۔ ص ۳۶۳ / مفاتیح الرسول۔ ص ۳۰۸ ⑤ ”مکہ سے مدینہ جاتے ہوئے وحی کے ذریعے ”فتح مبین“ کی بشارت نازل ہوئی ” (احیاء محمد۔ ص ۳۶۸ / نقوش۔ رسول نمبر۔ جلد ۷۔ ص ۷۷ / پیغمبر انسانیت۔ ص ۳۹۰ / سیرت طیبہ جلد دوم۔ ص ۲۰۹

اَللّٰهُمَّ  
صَلِّ عَلَى  
جِبْرِئَلٍ  
مُحَمَّدٍ  
وَبَارِكْ  
وَسَلِّمْ

## شاہِ فارس کا انجام

چاک کیا مکتوب آتے گا کیا پرویز نے  
اپنے ہاتھوں پارہ پارہ بادشاہت آپ کی  
کسری کے گنگن سُر اُتارے ہی کو ہوں گے مرحمت  
کہہ چکے تھے راوِ شرب میں یہ پہلے ہی نبی

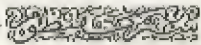


- ① اسماعیل ظفر آبادی۔ ہادی کوئین۔ ص ۳۳۷ / تلوار احمد انصاری ڈاکٹر۔ فصاحت نبوی۔ ص ۲۲  
② محمد صالح نقشبندی۔ سرورِ عالم ص ۱۲۱ / ہادی کوئین۔ ص ۳۳۹ ③ زرقاتی، اصناف، استیعاب  
بحوالہ سیرت المعطیٰ۔ جلد اول (محمد اور یس کا مدح) ص ۳۹۳ / امام خاں نوشہروی۔ مکالمات  
نبوی۔ ص ۸۸ / مدینۃ الرسول۔ ص ۸۰ / رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میدانِ جہاد میں۔ ص ۱۰۵  
سیرت طیبہ جلد دوم۔ ص ۳۳۸

اَللّٰهُمَّ  
صَلِّ عَلَى  
جِبْرِئَلٍ  
مُحَمَّدٍ  
وَبَارِكْ  
وَسَلِّمْ

## غزوۂ غابہ یا غزوۂ ذی قرد

ڈاکا ڈالا، لے گئے چوپائے، تب ان کے خلا  
غزوۂ غابہ کے پیدا ہو گئے تھے واقعات  
کار پردازِ خصوصی سلمہ بن اکوعؓ ہوئے  
غزوۂ خیبر سے ہے یہ تین دن پہلے کی بات



- ① نور بخش توکل۔ غزوات النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ ص ۱۵۱ / اصحاح السیر۔ ص ۱۵۶ / المشاہد۔ ص ۴۱  
② اور یس کا مدح طوی۔ سیرت المعطیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ جلد دوم۔ ص ۳۳۸ ③ سیرِ صحابہ۔  
جلد سوم۔ ماجرین حصہ دوم۔ ص ۱۵۷ / خیر البشر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے چالیس جاں نثار۔  
ص ۱۸۱ / احیاء صحابہ۔ جلد اول۔ ص ۵۹۹ / سیرت طیبہ جلد دوم۔ ص ۱۸۵ ④ عبدالرؤف داؤد  
پوری۔ اصحاح آئینہ۔ ص ۵۸



## غزوہ خیبر اور اُس کے بعد

اٹھ تھے خیبر کے قلعے، جو یکے آقاؐ نے سر  
اس کا وہ گھر بنی، جو سازشوں کی تھی زمیں  
جنگ سے پھر فتح وادی القریٰؓ کی ہو گئی  
پھر فک کے لوگ خود ہی آگئے زیرِ تل

اَللّٰهُمَّ  
صَلِّ عَلَیْ

نَبِیِّکَ  
مُحَمَّدٍ

وَبَاکَ  
وَسَلِّمْ

## عمرۃ القضا

سات ہجری، ماہ ذی قعدہ کے پہلے پیر کو  
کر لیا عمرۃ خدائے پاک کے محبوبؐ نے  
اُونٹنی قصویٰ پہ سرکارِ دو عالم تھے سوار  
دو ہزار افراد بھی اُن کے جلو میں ساتھ تھے

اَللّٰهُمَّ  
صَلِّ عَلَیْ

نَبِیِّکَ  
مُحَمَّدٍ

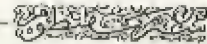
وَبَاکَ  
وَسَلِّمْ

- ① سید محمد عابد - رجسٹر لکھائیں۔ ص ۲۱۰ / رسول اکرم کا نظام جاسوسی - ص ۱۶۶ / مصطفیٰ خاں۔  
غزوات نبویؐ - ص ۶۰ / مصطفیٰ سہابی - سیرت نبویؐ - ص ۱۳۳ / عادل بنیادی - حیات رسولؐ - ص  
۱۵۵ / ② سیرت طیبہ جلد دوم - ص ۱۲۳ / نور بخش ڈوٹلی - غزوات النبیؐ - ص ۵۶ / ادریس  
کادر حلوی - سیرت المصطفیٰ - جلد دوم - ص ۳۳۳ ③ غزوات النبیؐ - ص ۵۶ / سیرت المصطفیٰ -  
جلد دوم - ص ۳۳۳

- ④ نقوش - رسولؐ نمبر - جلد ۲ - ص ۵۹ / مولوی اسحاق النبی علوی کا مضمون (۵) انوارِ  
محمدیہ - ص ۱۳۳-۱۳۶ / بدائع النبوت - جلد دوم - ص ۶۲۰-۶۲۳ / حیات محمدؐ - ص ۳۹۷-۵۰۰ /  
سلیمان ندوی - رحمت عالم - ص ۵۹ / ۵۷ / اسوۃ الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - جلد سوم - ص  
۱۲۹-۱۳۲ ⑤ تاریخ مدینہ - ص ۸۸ / نیکل - حیات محمدؐ (مترجم امام خاں نوشہروی) ص ۳۹ /  
الرحیق المثلوم - ص ۶۲

## جنگِ موتہ

رومیؒ سطرطھ اور مسلمان اکٴ تناسب کیا ہوا؟  
 باوجود اس کے ڈرے موتہ میں دشمن اس قدر  
 پیچھے ہٹنے کو مسلمانوں کے، سمجھے ایک چالؒ  
 اور تعاقب میں ہوا اندیشہ خوف و خطرؒ



- ① اُسد القاب۔ جلد پنجم (اردو ترجمہ) ص ۲۱۸/۲۱۹ بائبل، محمد احمد۔ غزوہ موتہ۔ ص ۲۹۷/ محمد اورئس کاند خلوی۔ سیرت العسقلی۔ جلد دوم۔ ص ۳۵۷/ الفضل حق۔ چودھری۔ محبوب خدا۔ ص ۱۶۹ ② نور علی توکلی۔ غزوات النبیؐ۔ ص ۱۵۸/ اورئس کاند خلوی۔ سیرت العسقلی جلد دوم۔ ص ۳۶۶/ ادراہ در راوی حق حضرت محمد مصطفیٰ۔ ص ۸۵ ③ احسان بی اسے۔ رسول اللہ میدانِ جہاد میں۔ ص ۲۱۱

## موتہ کے سپہ سالار

جنگِ موتہ میں سپہ سالارِ اولؒ زیدؒ تھے  
 جعفرؒ اور ابن رواحہؒ تک تھا ارشادِ نبویؐ  
 پھر یہ فرمایا کہ جس کو چاہو، قائد مان لو  
 اس طرح آخر میں سیف اللہؒ تک بات آگئی



- ① سیرت حضرت زید بن حارثہ۔ ص ۱۰۷/ روشنی کے منار۔ ص ۲۷/ غلامانِ اسلام۔ جلد پہلے ص ۱۳/ غلامانِ محمدؐ۔ ص ۷۳ ② رحمان علی، نسیم۔ المشاہد۔ ص ۱۳۶ ③ خیر البشر کے چالیس جاں نثار۔ ص ۳۰۵ ④ ابو زید شامی۔ خالد سیف اللہ۔ (ترجمہ الاشع محمد احمد پانی پتی) ص ۶۰/ عبد الغفرین شوق۔ حیاتِ خالدؒ۔ ص ۳۷/ امیر احمد۔ قائد بن ولید۔ ص ۱۶۹/ ریزہ مجاہدہ جلد سوم۔ صاحبزین حصہ دوم۔ ص ۱۵۱/ سیرت طیبہ جلد دوم۔ ص ۲۶۶

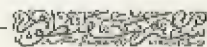
اللهم  
صل علی

جنگ  
محمد  
وہاب  
وسلم

الْحَمْدُ  
صَلَّى  
خَبْرُكَ  
وَبَارَكَ  
وَسَلَّمَ

## فتح مکہ

پیر کے دن فتح مکہ کو مرے آقاؐ چلے  
کچپی طاری ہوئی کفار کے اجسام پر  
دشمنانِ جان و دیں گوسا منے تھے سرنگوں  
میرے آقاؐ تل گئے اُس وقت عفو عام پر



- ① نقوش۔ رسولِ مہر۔ جلد ۲۔ ص ۵۸/۵۹ سرورِ عالم کے سفر مبارک۔ ص ۳۱۵ ② نور بخش  
توقل۔ سیرتِ رسولِ عربی۔ ص ۲۳۱/۲۳۲ بدائع البیوت۔ جلد دوم۔ ص ۳۷۷/۳۷۸ صبرِ نبوی کے ثمار  
واقعات۔ ص ۲۰۵/۲۰۶ صفی الرحمن مبارک پوری۔ الریحۃ الخدم۔ ص ۱۳۵/۱۳۶ سرورِ عالم کے سفر  
مبارک۔ ص ۳۲۱/۳۲۲ ③ حمید احمد خاں پروفیسر۔ اُردو حسنہ۔ ص ۳۸/۳۹ سیرۃ النبیؐ جلد اول۔ ص  
۳۱۰/۳۱۱ نقوش۔ رسولِ مہر۔ جلد ۲۔ ص ۱۸۹

## غزوہٴ خنین

بچ گئی بھگدڑ مسلمانوں میں یوں یومِ خنین  
تیر اندازوں نے ان کو آلیا تھا دفعتاً  
پانسہ پٹا میرے آقاؐ کی شجاعت نے مگر  
واقعہ یہ اُس زمانے کا ہے جب آٹھ سن



- ① محمود عظیم۔ خوشبوئی کی۔ ص ۱۳۳/۱۳۴ شریف گلزار۔ غزواتِ اسلام۔ ص ۵۳۳ ② حیات  
رسول کے دس دن۔ ص ۲۰۲/۲۰۳ شریف قاضی احمد۔ اُردو حسنہ۔ ص ۹۱/۹۲ فضل احمد پروفیسر۔ رحمت  
عالم۔ ص ۱۸۸/۱۸۹ شاہد احمد شہید۔ غزواتِ اسلام۔ ص ۵۳ ③ مرتضیٰ احمد خاں نیکش۔ سیرتِ نبویہ  
المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔ حصہ اول۔ ص ۱۶۳/۱۶۴ معطیٰ خاں بی اسے۔ غزواتِ نبوی (صلی اللہ  
علیہ وآلہ وسلم) ص ۶۹

الْحَمْدُ  
صَلَّى  
خَبْرُكَ  
وَبَارَكَ  
وَسَلَّمَ



## حنین میں کامیابی

ایک مٹھی خاک کی پھینکی مرے سرکار نے  
اور چہروں کے بگڑ جانے کی منہ مانی وعید  
تب ہوازن میں شکستِ فاش دشمن کو ہوئی  
مر گئے ستر، گئے اوطاس و طائف میں مزید



① ابن اثیر۔ أئسد الغالبہ۔ جلد نہم (مترجم پروفیسر غلام ربانی عزیز) ص ۱۸۸/ رحمان علی، حکیم۔  
الشائد۔ ص ۲۳۳ ② صفی الرحمن مبارک پوری۔ الرئیق الخرم۔ ص ۶۵۱ ③ با شملی، محمد احمد۔  
اسلام کے فیصلہ کن معرکے، غزوہ حنین۔ قیس آکیزی، کراچی/ ترجمہ مختصر سیرت الرسول صلی اللہ  
علیہ وسلم (مترجم حافظ محمد اسحاق)۔ ص ۵۷۳/ بشیر محمد شارق داؤدی۔ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم۔ ص ۱۰۷

## غزوہ طائف

قلعہ طائف میں تھے محصور کفارتِ ثقیف  
تیر اندازی میں شدت پے بہ پے کرتے رہے  
نصب کی سرکار نے پہلے تو اُن پر منجنیق  
پھر انھی کے حال پر چھوڑا انھیں واپس ہوئے



① نور بخش توکلی۔ غزوات النبی۔ ص ۱۷۵/ عبدالرؤف داتا پوری۔ اسح ابیر۔ ص ۲۸۹ ②  
داعود رضوی، سید۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم میدانِ جنگ میں۔ ص ۲۳۷ ③ عبد المجید  
سوہدروی۔ رہبر کامل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ص ۱۳۰/ احسان بی اے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم میدانِ جہاد میں۔ ص ۱۹۹/ ادارہ روزِ راہ حق۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔  
ص ۸۷

اللہم  
صل علی

حنینک  
محمد

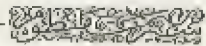
و باریک  
وسلم

## غزوہٴ تبوک

رومیوں کی بات تو افواہ تھی، باطل ہوئی  
 سب کلیسانی عسب آمادہ پیکار تھے  
 جب چلے آقا تو دن تھا پیر کا، اول جب  
 خزیہ دینا پڑ گیا ان کو، تھے دشمن جو بڑے

## وفود

جوق در جوق آکے جو داخل ہوئے تھے دین میں  
 نو میں اور دس سن میں دنیا سے بہت آئے وفود  
 مملکت اسلام کی مضبوط و مستحکم ہوئی  
 منہ کی کھانے پر ہوئے مجبور کافر اور یہود



- ① الرئیق المحرم - ص ۲۵ ② رسول اکرم کی سیاست خارجہ - ص ۶۶ تا ۱۳۲ / غلام ربانی عزیز - سیرت طیبہ جلد دوم - ص ۳۰۸ تا ۳۲۷ / پاکستان انسٹیٹ آف ریلوایہ گرامی - خصوصی سیرت فہرینو ان سیرت احمدی (غزوہٴ تبوک سے منبر آخرت تک) از شاہ مصباح الدین تھکلی - ص ۷ تا ۲۶ تا ۳۶ / امیر علی سید - سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ص ۱۳۲ ③ الرئیق المحرم - ص ۳۰



- ① بائیں محمد احمد - غزوہٴ تبوک - مطبوعہ ۱۹۸۹ / محمد میاں صدیقی - خطبات رسول - ص ۳۶-۱۵۳ / خطبات نبوی - ص ۱۰۸-۱۱۱ / مختصر سیرت الرسول - ص ۳۱۱-۳۱۲ / نقوش - رسولؐ - جلد ۸ - ص ۵۲-۵۳ ② انوار محمدیہ - ص ۱۹۹-۲۰۵ / سلیمان ندوی - رحمت عالم - ص ۱۰۷-۱۰۹ / غزوات نبوی - ص ۷۵-۷۷ ③ نقوش - رسولؐ - جلد ۲ - ص ۱۹۹-۱۹۹ ④ سیرت رسول علی - ص ۳۳۳ / خطبات رسول - ص ۱۵۳ / خطبات نبوی - ص ۱۰۹-۱۱۰

اللهم  
 صل علی  
 حبیبک  
 محمد  
 وبارک  
 وسلم

اللهم  
 صل علی  
 حبیبک  
 محمد  
 وبارک  
 وسلم

## حضرت ابراہیمؑ کا انتقال

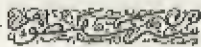
آخری اولاد آقا حضرت ابراہیمؑ تھے جن کی ماں تھیں ماریہؓ سارے مسلمانوں کی ماں انتقال اُن کا ہوا سن دس میں چھوٹی عمر میں کرب میں آنکھوں سے آفا کی ہوئے آنسوؤں



- ① غلام نبیؑ حکیم۔ سراپائے اقدس۔ ص ۱۰/ سیرت طیبہ۔ جلد اول۔ ص ۳۲۲/ شہناز کوثر۔  
توس کرب۔ ص ۳۹ ② اثر فاضل۔ تاجدارِ حرم۔ ص ۳۰/ محمد رضا شیخ۔ محمد رسول اللہ (مترجم محمد عادل قدوسی) ص ۲۹۷ ③ عبدالرزاق وانا پوری۔ اصح الاثر۔ ص ۱۳۴ ④ ابن اثیر۔  
أسد الغابہ۔ جلد اول (مترجم عبدالغفور لکھنوی) ص ۵۰/ وحید الدین خان۔ ذخیر انقلاب صلی اللہ علیہ وسلم۔ ص ۲۷

## حجۃ الوداع

حجۃ الاسلام، طیبہ سے نبیؐ کا پہلا حج اس سفر میں اہمیت ہے پیر کے دن کی جدائیت اُس کو ملی ہے دین کے منشور کی آخری خطبہ کہ یاں ارشاد فرمایا گیا



- ① عبدالحق محدث دہلوی۔ تاریخ مدینہ۔ ص ۹۵/ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے سفر مبارک۔ ص ۳۸۹ ② ابن سعد بحوالہ نقوش۔ رسول مغرب۔ جلد ۲۔ ص ۱۹۸/ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے سفر مبارک۔ ص ۳۹۳ ③ وکیل محمد حسین۔ حیات محمد (مترجم ابو یوسف) امام غاں نوشہروی) ص ۹۸/ نصیر احمد ناصر واکٹر۔ ذخیر اعظم و آخر صلی اللہ علیہ وسلم۔ ص ۹۳۳/ الرزق الحمد۔ ص ۷۳۳

## مُحَمَّدُ اُسَامَہ

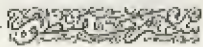
چودہ دن پہلے وصالِ سرور و سرکار سے  
زید کے بیٹے اُسامہ کو مُسم سوئی گئی  
وہ گئے تو رومیوں سے جنگ کرنے بعد ازل  
کامیاب و کامراں لوٹے بہ فضلِ ایزدی

اَللّٰهُمَّ  
صَلِّ عَلَى  
خَبِيبِكَ  
مُحَمَّدٍ  
وَبَارِكْ  
وَسَلِّمْ

## حضرت عائشہ کے ہاں قیام

عائشہ کے گھر مرے سرکار آئے پیر کو  
آخری ہفتہ اسی حجرے میں گزرا آپ کا  
آخری ہفتہ تو کیا، اب پورے چودہ سو برس  
ہو چکے ہیں، مجب سے یہ حجرہ ہے حجرہ آپؐ کا

اَللّٰهُمَّ  
صَلِّ عَلَى  
خَبِيبِكَ  
مُحَمَّدٍ  
وَبَارِكْ  
وَسَلِّمْ



- ① عارفِ بگامی۔ حیاتِ رسولؐ۔ ص ۱۷۶/ شلی۔ سیرت النبیؐ۔ جلد دوم ص ۱۰۵/۱۰۶/ محمد عابد  
سید۔ رحمتہ للعالمین۔ ص ۲۵۵/ نبی رحمت۔ ص ۱۷۲/ سیرت الرسولؐ من القرآن۔ ص ۲۳۳  
حیاتِ رسالت مآب۔ ص ۴۷۳/ نیازِ قہموری۔ صحابیاتؓ۔ ص ۴۱ ② سلیمان ندوی سید۔  
سیرت عائشہ صدیقہ۔ ص ۹۹/ عباس محمود اعقود۔ عائشہ (مترجم محمد احمد علی بی۔)۔ ص ۲۸/۲۹/۳۰  
خیر آبادی۔ اتم المؤمنین حضرت عائشہ۔ ص ۸۱

- ③ النبی الاطرش۔ ص ۱۱۷ (عائشہ) / سیرت محمدیہ جلد اول۔ ص ۵۹۸/ تارخ حبیب ال۔ ص ۱۸۲/  
فتوش۔ رسولِ نمبر۔ جلد ۲۔ ص ۱۹۷ ④ محمد رضا۔ محمد رسول اللہ۔ ص ۴۷۱/ الرسول۔ ص ۳۰۸  
/ فتوش۔ رسولِ نمبر۔ جلد ۱۲۔ ص ۳۸۹ ⑤ حضرت زیدؓ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال  
کے بعد مہر گئے ⑥ رسالت مآب۔ ص ۸۲/ معین الدین شاہ۔ سیرِ صحابہ۔ جلد سوم۔ مہاجرین  
حصہ دوم۔ ص ۱۰۵/ غلامانِ محمد۔ ص ۲۱



انفسم  
صل علی

حبیبک  
محمد

و باریک  
وسلم

## آخری روز بیٹی سے باتیں

آخری دن پیاری بیٹی فاطمہؑ سے گفتگو  
میرے آقا سرور ہر دو جہاں نے خوب کئی  
میں تھائے تم بنا میرے رہو گی کس طرح  
بس یہ صورت ہے کہ مجھ سے آملو گی جلد ہی



- ① شبلی۔ سیرت النبی۔ جلد دوم۔ ص ۸ / محمد عابد۔ رحمت اللعالمین۔ ص ۳۳۳ / سیرت طیبہ محمد رسول اللہ۔ ص ۲۵۵/۲۲۲ ② الوقا۔ ص ۸۰۳/۸۰۳ / رسالت مآب۔ ص ۲۰۰ / سلام اللہ صدرنگا۔ تاجدارِ مدینہ کی شہزادیاں۔ ص ۷۲ / اہل غیر آبادی۔ خاتونِ جنت۔ ص ۲۶ / شواہدِ انبوت۔ ص ۱۸۶/۱۸۶ / مہجرات سرورِ عالم۔ ص ۲۳۶ / رسولِ رحمت۔ ص ۲۵۱ / ذخیرِ حبیب اللہ۔ ص ۱۸۸ / خطباتِ رسول۔ ص ۳۵ / نیازِ لپیوری۔ صحابیات۔ ص ۳۸

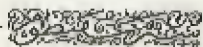
انفسم  
صل علی

حبیبک  
محمد

و باریک  
وسلم

## وصالِ نبویؐ

بارہویں اک ماہ کی تھی، جب نبیؐ پیدا ہوئے  
تھی تریسٹھ سال بعد اس ماہ کی پھر بارہویں  
جب خدا کے ساتھ وصلِ سیدِ والا ہوا  
اور تیار نہیں یہ دونوں پیر ہی کے دن ہوئیں



- ① قاری احمد علی بھٹی، مولانا حکیم، تاریخ مسلمانانِ عالم۔ جلد دوم۔ ص ۷۲ / نقوش۔ رسولِ نبیر۔ جلد اول۔ ص ۷۱ (۳۱ ابن الجوزی اور سوانح رسولؐ) اور ذاکر نظام دینانی برق / خاتونِ پاکستان۔ رسولِ نبیر۔ ۱۹۶۳۔ ص ۸۳۹ / انقیہ (ملت روزہ) امرتسر۔ میلادِ نبیر ۱۳۴۲۔ ص ۳۰ (۳۰ صحابہ میلادِ نبویؐ) اور محمد عالم آسی۔ ② نقوش۔ رسولِ نبیر۔ جلد ۲۔ ص ۲۰۳/۲۰۳ (حاشیہ) / مختصر سیرت الرسول۔ ص ۳۶ ③ الوقا۔ ص ۸۰۳ / اہل لکھنؤ اکبری جلد دوم۔ ص ۵۰۳

## راجا رشید محمود کی تصانیف

حدیث شوق (دو سرا اردو مجموعہ نعت) عثمان ذی النور (پنجابی مجموعہ نعت جس پر ۱۹۸۸ء میں صدارتی ایوارڈ دیا گیا) میرے سرکار (سیرت پر مشائین) احادیث اور معاشرو (تیس احادیث کی تشریح) ماں باپ کے حقوق (اسلامی تعلیمات کی روشنی میں بخاری و مسند دارالمنیٰ) اقبال کا عظیم اور پاکستان (چند اہم مضامین) قائد اعظمؒ (۱۰ لکچر کروار قائد کی تقریریں اور ان پر عمل) تحریکِ جہت ۱۹۳۰ء (۳۶۳ صفحات پر مشتمل پہلا تاریخی اور تحقیقی تحریر) اقبال و احمد رضا (دو عقیدوں کی قدر مشترک) راج دلا سے (بچوں کے لئے نظمیں) در لفظ کد ذکر (پہلا اردو مجموعہ نعت) مدح رسول (انتخاب نعت) نعت خاتم المرسلین (انتخاب نعت) منشور نعت (اردو اور پنجابی فرویات کا مجموعہ) نعت حافظہ (حافظہ پوری ہمیشہ کے آئندہ عقیدہ دو اویں کا انتخاب) قلزم رحمت (امیر خلیفہ کی نعتوں کا انتخاب) حق دہی نامہ (نعت و مشق) نظریہ پاکستان اور تصانیف کتب (ترتیب و ترجمہ) ترجمہ فضا الحسن الکبریٰ - ترجمہ فتوح الغیب - ترجمہ تعبیر الرؤیا - میلاؤ الہی (۳۳۶ صفحات پر مشتمل مشائین نظم و نثر کی ایک ٹائیپ) مدینۃ النبی (دیار سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق مشائین نظم و نثر) حمد و نعت (نقد اور اس کے رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ثانی مشائین نظم و نثر) سیرت منظوم (قصائد کی صورت میں) سفر سعادت منزل محبت (سفر حسین کی یادداشتیں) داعی صلح و امن (سیرت النبی کے اہم ترین پہلو پر تحقیق) قرطاس محبت (محبت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مختلف پہلوؤں پر مشائین)

نعت کے اعتبار سے اردو نعت کا ایک عظیم انتخاب (ایک لٹریچر تحقیقی مقدمے کے ساتھ) اور "صلوات نعت" تقریب زبور طبع سے آراستہ ہوں گی۔

شمناز کوثر کی تصانیف

نویس قرع (اسلامی موضوعات پر نو حد تک رنگ بصیرت افروز مضامین کا مجموعہ) حیات طیبہ میں جہ کے دن کی اہمیت (۳۱۲ صفحات پر مشتمل ایک تحقیقی مقالہ) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بچپن (اپنے موضوع پر پہلی کتاب جو تحقیق و تدقیق اور ژرف نگاہی کا شاہکار ہے)

## مآخذ و مراجع

☆ قرآن مجید  
☆ مسند احمد بن حنبل  
☆ صحیح مسلم  
☆ بیہقی

☆ ابو طالب سومن قریش - عبد اللہ شہزی (ترجمہ از عثمان حیدر خواہی)

☆ اردو میں نعت گوئی - ڈاکٹر ریاض مجید

☆ اُسد الغابہ فی معرفت الصحابہ - ابن اثیر، جلد اول، جلد سوم، جلد پنجم (ترجمہ از

عبد الحکیم لکھنوی) جلد پنجم (ترجمہ از پروفسر غلام ربانی عزمی)

☆ اسلام کی بنیاد پر بیٹیاں - مرتبہ مسعود بنکیم (مضمون از خواجہ شوکت گیلانی)

☆ اُسوۃ الرسول - جلد دوم - اولاد حیدر فوق بکھاری

☆ اسوۃ حسنہ - ابن قیم الجوزی (زاد المعاد کی تلخیص "پہلی الرسول" کا اردو ترجمہ

از عبد الرزاق طبع آبادی)

☆ اسوۃ حسنہ - محمد شریف قاضی

☆ اسوۃ حسنہ - پروفیسر حمید احمد خاں

☆ اصحاب بدر - قاضی محمد سلیمان سلمان منصور پوری



- ۱۰۰ جرنیل صحابہؓ نواز رومانی
- ۱۰۱ جمال سیرت۔ کرکری وحی الدین احمد
- ۱۰۲ جمال مصطفیٰؐ۔ جلد سوم۔ عبدالعزیز عرقی
- ۱۰۳ جناب عبداللہؐ۔ ریاض حسین
- ۱۰۴ جنات التیمم فی ذکر نبی اکرمؐ محمد نظام الدین جعفری
- ۱۰۵ جوامع المیرۃ۔ ابن حزم غامری (ترجمہ از محمد سردار احمد)
- ۱۰۶ حبیب خدا۔ مولانا اشرف علی تھانوی (”نشر الیقین“ ہی کو اس نام سے شائع کیا گیا ہے)
- ۱۰۷ حدیث شوق۔ راجہ رشید محمود
- ۱۰۸ حرا کا آئینہ۔ صفیہ صابری
- ۱۰۹ حکایات صحابہؓ یعنی نبیؐ کی کمائیاں۔ مولانا محمد ذکریا
- ۱۱۰ حضرت ابوبکر صدیق اکبرؓ۔ محمد حسین بیگل (ترجمہ از شیخ محمد احمد پانی پتی)
- ۱۱۱ حضرت ابوبکر صدیقؓ۔ فتح محمد غوری
- ۱۱۲ حضرت ابوبکر صدیقؓ۔ محمد میاں صدیقی
- ۱۱۳ حضرت ابوبکر صدیقؓ۔ یونس ادیب
- ۱۱۴ حضرت ابوالیوب انصاریؓ۔ طالب الماشی
- ۱۱۵ حضرت علی المرتضیٰؓ۔ قاضی عبداللہی کوکب
- ۱۱۶ حضرت علی المرتضیٰؓ۔ محمد عظیم الدین
- ۱۱۷ حضرت عمر فاروقؓ اعظم۔ محمد حسین بیگل (ترجمہ از حبیب اشعر)
- ۱۱۸ حضرت عمر فاروقؓ۔ قاضی عبداللہی کوکب
- ۱۱۹ حیات محمد مصطفیٰؐ۔ عبدالرحمن چشتی (ترجمہ از واحد بخش سیال)
- ۱۲۰ حیات محمد مصطفیٰؐ۔ ادارہ دور راہ حق

- ۱۰۱ حضرت محمدؐ نزول وحی سے ہجرت تک حصہ دوم۔ علی اصغر چودھری
- ۱۰۲ حضور اکرمؐ اور ہجرت۔ سید اسعد گیلانی
- ۱۰۳ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بچپن۔ شہناز کوثر
- ۱۰۴ حیات الصحابہؓ۔ جلد اول۔ محمد یوسف
- ۱۰۵ حیات خالدؓ۔ عبدالرحمن شوق
- ۱۰۶ حیات رسالتؐ۔ راجہ محمد شریف
- ۱۰۷ حیات رسولؐ۔ عارف ہالوی
- ۱۰۸ حیات رسولؐ کے دس دن۔ خالد محمد خالد (ترجمہ از مقصود عالم صدیقی)
- ۱۰۹ حیات طیبہ۔ عبدالحی
- ۱۱۰ حیات طیبہ میں ہجر کے دن کی اہمیت۔ شہناز کوثر
- ۱۱۱ حیات محمدؐ۔ محمد حسین بیگل (ترجمہ از امام خاں نوشہروی)
- ۱۱۲ حیات مصطفیٰؐ۔ صوفی سید عبدالرحمان
- ۱۱۳ خاتم النبیینؐ۔ نذیر احمد سیاب قریشی
- ۱۱۴ خاتون پاکستان (ماہنامہ)۔ کراچی۔ رسول نمبر ۱۹۶۳
- ۱۱۵ خاتون جنت۔ اسل خیر آبادی
- ۱۱۶ خالد بن ولید۔ امیر احمد
- ۱۱۷ خالد بن ولیدؓ۔ ابو زید ثعلبی (ترجمہ از محمد احمد پانی پتی)
- ۱۱۸ خلفائے راشدینؓ۔ معین الدین ندوی
- ۱۱۹ خطبات سیرت۔ کوثر نیازی
- ۱۲۰ خطبات سیرت۔ ڈاکٹر حافظ محمد یونس
- ۱۲۱ خطبات بدر اس۔ سید سلیمان ندوی
- ۱۲۲ خطبات نبویؐ۔ محمد عبداللہ خاں۔ جلی اسے



- خوشبو ان کی۔ محمود جیم
- خیر البشر کے چالیس جاثی۔ طالب الماشی
- دختران اسلام۔ عبدالغنی گملی
- دربار نبوی کے معابد اور تبلیغی خطوط۔ محمد سلطان نظامی
- داعی اعظم۔ محمد یوسف اصلاحی
- داعی طیبہ۔ محمد رحیم دہلوی
- ذکر النبی۔ بہشت منظور حسین
- ذکر جمیل۔ لوہب صد ریا رنگ (محمد حبیب الرحمان خاں شروانی)
- ذکر حبیب۔ عبدالغفور لکھنوی
- ذکر رسول۔ قاری شریف احمد
- ذکر رسول۔ کوثر نیازی
- رحمت دو عالم۔ عطاء اللہ خاں عطا
- رحمت عالم۔ سید سلیمان ندوی
- رحمت عالم۔ پروفیسر فضل احمد
- رحمت للعالمین۔ جلد اول، جلد دوم۔ قاضی محمد سلیمان سلمان منصور پوری
- رحمت للعالمین۔ حکیم احمد شجاع
- رسالت۔ سب۔ مفتی عزیز الرحمن
- رسول اکرم۔ ام فاروق
- رسول اکرم اور یحییٰ بن حجاز۔ برکات احمد (ترجمہ از مشیر الحق)
- رسول اکرم کا نظام جاسوسی۔ محمد صدیق قریشی
- رسول اکرم کی انقلابی ہیرت۔ اخلاق حسین قاضی
- رسول اکرم کی سیاست خارجہ۔ محمد صدیق قریشی

- رسول اکرم کی سیاسی زندگی۔ ڈاکٹر حمید اللہ
- رسول اللہ میدان جہاد میں۔ احسان فی اسے
- رسول خاتم۔ محمد جمیل احمد
- رسول خدا کا دشمنوں سے سلوک۔ ابراہیم صابری
- رسول رحمت۔ ابوالکلام آزاد
- رسول محمدی۔ جی سنگھ دارا
- رسول کامل۔ ڈاکٹر اسرار احمد
- رسول کائنات۔ عبدالکریم قرمر
- رسول میدان جنگ میں۔ سید واجد رضوی
- روشنی کے پتار۔ حافظ محمد اورینس
- روضۃ الشہداء۔ حسین کاشفی (ترجمہ از صائم چشتی)
- رہبر کامل۔ عبدالحمید سوہدروی
- ساقی کوثر۔ ابن عرفان
- سرکائے اقدس۔ حکیم غلام نبی
- سرور عالم کے سفر مبارک۔ محمد کلیم اراکین
- سرور کائنات۔ سید امیر علی
- سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ۔ قاضی عبدالغنی کوکب
- سید المرسلین۔ پروفیسر سعید اختر
- سید انسانیت۔ نعیم صدیقی
- سیدنا صدیق اکبر۔ سعید احمد اکبر آبادی
- سیر الصحابیات واسۃ صحابیات۔ سعید احمد انصاری
- سیر صحابہ۔ جلد دوم۔ مہاجرین حصہ اول / جلد سوم۔ مہاجرین حصہ دوم۔ شاہ

## معین الدین

- ۱ سیرت ابن ہشام (علی) جلد اول
- ۲ سیرت احمد بن حنبل (ظہور قدسی سے مسجد قبا تک) شاہ مصباح الدین کلیل
- ۳ سیرت احمد بن حنبل (قبائے والدہ اکبر تک) شاہ مصباح الدین کلیل
- ۴ سیرت اسد اللہ الغالب علی بن ابی طالب فضل اللہ ہمدانی
- ۵ سیرت الصدوق حبیب الرحمن شروانی
- ۶ سیرت القاری الشیخ مصطفی ملاطینی (ترجمہ از ملک غلام علی)
- ۷ سیرت الرسول شاہ ولی اللہ محدث دہلوی (ترجمہ از خلیفہ محمد عاشق)
- ۸ سیرت الرسول من القرآن رضوان اللہ و انتظام اللہ شاہابی
- ۹ سیرت المصطفی مولانا محمد ابراہیم ضمیریا کلکتہ
- ۱۰ سیرت المصطفی جلد اول جلد دوم مولانا محمد ادریس کاندھلوی
- ۱۱ سیرت المصطفی عبد المصطفی اعظمی
- ۱۲ سیرت النبی کامل ابن ہشام (ترجمہ از عبد الجلیل صدیقی)
- ۱۳ سیرت النبی جلد اول علامہ شبلی نعمانی
- ۱۴ سیرت النبی بشیر محمد شارق دہلوی
- ۱۵ سیرت حبیب برکت علی
- ۱۶ سیرت حضرت زید بن عارضا ابن عبد الککور
- ۱۷ سیرت خاتم الانبیاء مفتی محمد شفیع
- ۱۸ سیرت علائق احمد بن زین دعلانی تکی (ترجمہ از مصباح چشتی)
- ۱۹ سیرت رسول ڈاکٹر صاحبزادہ ساجد الرحمن
- ۲۰ سیرت رسول اور ملت اسلامیہ کے موجودہ مسائل ڈاکٹر محمد سلیم و پروفیسر محمد شریف سیادی

- ۱ سیرت رسول اکرم پروفیسر سید شجاعت علی قادری
- ۲ سیرت رسول اکرم مفتی محمد شفیع
- ۳ سیرت رسول عربی علامہ نور بخش قاسمی
- ۴ سیرت سرور انبیاء غلام احمد حیرانی
- ۵ سیرت سرور عالم جلد دوم سید ابوالاعلیٰ مودودی
- ۶ سیرت سید الشہداء حضرت حمزہ ابن عبد المکور
- ۷ سیرت سید المرسلین جلد اول مرتضیٰ احمد خاں میکش
- ۸ سیرت سید المرسلین جلد اول عبد المصطفی محمد اشرف
- ۹ سیرت طیبہ جلد اول جلد دوم پروفیسر ڈاکٹر غلام ربانی عزیز
- ۱۰ سیرت طیبہ شبلی نعمانی (مترجمہ نمونہ سلطان شاہ بانو)
- ۱۱ سیرت طیبہ محمد رسول اللہ عبد المنعم رفاشل قنچہ پوری
- ۱۲ سیرت عائشہ صدیقہ سید سلیمان ندوی
- ۱۳ سیرت عائشہ صدیقہ میاں محمد سعید
- ۱۴ سیرت فاطمہ الزہراء طالب السامی
- ۱۵ سیرت مجمع مکالات پروفیسر عبد الجبار شخ
- ۱۶ سیرت محمدیہ ترجمہ مواہب اللدنیہ از علامہ قسطلانی (ترجمہ از عبد الجبار آصفی)
- ۱۷ سیرت مصطفیٰ عبد العزیز ہزاروی
- ۱۸ سیرت نبوی ڈاکٹر مصطفیٰ سباعی (ترجمہ از مرکز حسین لاجی)
- ۱۹ سیرت نبوی رسول کریم حفظہ الرحمن سیوہادی
- ۲۰ سیرت نبوی قرآنی عبد الماجد دریابادی
- ۲۱ شرف النبی عبد الملک نیشاپوری (ترجمہ از اقبال احمد قادری)

شریف اللہ اربع۔ جلد اول۔ سید شریف احمد شرافت نوشاہی

شواہد النبوت۔ عبدالرحمن جانی (ترجمہ از بشیر حسین ناظم)

صحائیات۔ نیاز فتحپوری

صدیق اکبر۔ خواجہ عبداللہ اختر

صلح حدیبیہ۔ محمد امجد با شکیل (ترجمہ از اختر فتح پوری)

شیائے حرم (ماہنامہ) لاہور۔ میلاد النبی نمبر۔ نومبر دسمبر ۱۹۸۹

عائشہ۔ عباس محمود العتود (ترجمہ از محمد امجد با شکی)

عرب کا جائزہ۔ سوامی کلکشن پرنشاد

بَلَّغُوا أَوْلَادَكُمْ حَقِّ رِسَالَتِ رَسُولِ اللَّهِ (عجل) ڈاکٹر محمد عیدہ جانی

عید نبوی کی اسلامی سیاست۔ عبدالغفار سعیدی

عید نبوی کے غزوات و سرایا۔ ڈاکٹر رؤفہ اقبال

عید نبوی کے نادر واقعات۔ علی اصغر چوہدری

غزوات اسلام۔ محمد شریف گلزار

غزوات اسلام۔ سید شاہد احمد

غزوات النبی۔ نور بخش توکل

غزوات رسول اللہ (ہجرت سے پندر تک) بریگیڈر گلزار احمد

غزوہ احد (اسلام کے فیصلہ کن معرکے)۔ محمد امجد با شکیل (ترجمہ از اختر فتح

پوری)

غزوہ موت۔ محمد امجد با شکیل

غزوہ حنین۔ محمد امجد با شکیل

غزوہ تبوک۔ محمد امجد با شکیل

غلامان اسلام۔ سعید احمد

غلامان محمد۔ محمد امجد با شکی

فروع ابدیت۔ جعفر مجتبیٰ (ترجمہ از قصیر حسین)

فصاحت نبوی۔ ڈاکٹر منظور احمد انصاری

فضائل مدینہ الرسول۔ محبوب علی خاں قادری

فضائل مدینہ منورہ۔ عابد الرحمان صدیقی

فیض الاسلام (ماہنامہ) راولپنڈی۔ اگست ۱۹۹۱

قرآن اور صاحب قرآن۔ عبدالعزیز عقی

قوس قرآن۔ شہناز کوثر

کتاب المعارف ابن حجر (ترجمہ از سلام اللہ صدیقی) یہ کتاب انڈیا سے

”بزرگ انبیاء و صحابہ و تابعین“ کے نام سے چھپی ہے

کلام الی طالبہ۔ مرتبہ علی حسین شہید

ماہنامہ عرب۔ عاشق الحق میرٹھی

میلاد عظم۔ عبدالغفار آفر

محبوب خدا۔ پندھری افضل حق

محسن انسانیت۔ نعیم صدیقی

محسن انسانیت۔ اے بی سکندر

محمد رسول اللہ۔ شیخ محمد رضا (ترجمہ از محمد عادل قدوسی)

محمد رسول اللہ۔ عبدالصمد صائم الازہری

محمد عربی۔ خورشید احمد انور

مخزن نعت۔ مرتبہ محمد اقبال جاوید

مدارج النبوت۔ جلد دوم۔ شیخ عبدالحق محدث دہلوی (ترجمہ از غلام حسین

الدین نعیمی)



- ۱۰ مدنیۃ الرسول۔ ابوالنصر منظور احمد شاہ
- ۱۱ مدنیۃ محبوب ترجمہ خلافت الوفا۔ محمودی (ترجمہ از فیض احمد اویسی)
- ۱۲ معارج النبوت۔ جلد اول۔ جلد دوم۔ لٹا معین واعظ کاشفی (ترجمہ از حکیم محمد اصغر فاروقی)
- ۱۳ معجزات سرور عالم۔ ولید الاعظمی
- ۱۴ معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ سید معظم علی
- ۱۵ معراج انسانیت۔ پرویز
- ۱۶ مغازی الرسول۔ واقدی (ترجمہ از بشارت علی خاں)
- ۱۷ مغازی رسول اللہ۔ عروہ بن زبیر (ترجمہ از سعید الرحمن علوی)
- ۱۸ مقالات سیرت۔ ڈاکٹر اعجاز قدوائی
- ۱۹ مقام مصطفیٰ۔ ملک شیر محمد خاں اعوان
- ۲۰ مکالمات نبوی۔ ابو یحییٰ امام خاں نوشہروی
- ۲۱ مکتوبات نبوی۔ سید محبوب رضوی
- ۲۲ منہج انقلاب نبوی۔ ڈاکٹر اسرار احمد
- ۲۳ مولوی (ماہنامہ) دہلی۔ رسول نمبر ۵۱۳۵ (مضمون "رسالت سے پہلے" از ڈاکٹر سعید احمد)

- ۲۴ میلاد نامہ و رسول مہدی۔ خواجہ حسن نظامی
- ۲۵ نبوت۔ محسن قرائتی (مترجم ڈاکٹر شاہد چودھری)
- ۲۶ نبی اکرم کاشفہ نبوی میں۔ علی اصغر چودھری
- ۲۷ نبی رحمت۔ ابوالحسن علی ندوی
- ۲۸ نبی عربی۔ قاضی زین العابدین میر غنی
- ۲۹ نبی کریم کی معاشی زندگی۔ پروفیسر ڈاکٹر نور محمد غفاری

- ۱۰ نشر الحبیب فی ذکر النبی الحبیب۔ مولانا اشرف علی تھانوی
- ۱۱ نعت (ماہنامہ) لاہور۔ مارچ ۱۹۸۸ء۔ بنو ان "مدنیۃ الرسول" (مضمون "مدنیۃ منورہ کے اسمائے مقدسہ" از انظر محمود بی اے)
- ۱۲ نقوش۔ رسول نمبر۔ جلد اول۔ جلد ۲۔ جلد ۳۔ جلد ۴۔ جلد ۵۔ جلد ۸۔ جلد ۱۳
- ۱۳ نوادرات۔ محمد اسلم جہا پیوری
- ۱۴ نور البصر فی سیرت خیر البشر۔ حفظ الرحمن سید ہاروی
- ۱۵ ہادی اعظم۔ ڈاکٹر عبد العزیز سرحدی
- ۱۶ ہادی کونین۔ اسماعیل ظفر آبادی
- ۱۷ ہمارے پیارے نبی۔ سید آل احمد رضوی
- ۱۸ ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم۔ عرفان خلیلی صفی پوری
- ۱۹ یارِ عارف۔ مؤنس زبیری
- ۲۰ یارِ کامل۔ محمد منیر قریشی





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ



يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

(سورة الاحزاب آیت ۵۶)



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
مُعَذِّنِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَآلِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ  
یا اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد (ﷺ)  
پر جو نبی اُمی ہیں اور آپ کی آل پر درود و سلام بھیج۔



السَّلَامُ عَلَيْكَ

أَيُّهَا النَّبِيُّ

وَرَحْمَةُ اللَّهِ

وَبَرَكَاتُهُ